www.pildat.org

پاکستان میں انتخابی اصلاحات کی صورتحال

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان پر

دوسری سہ ماہی جائزہ رپورٹ

31 مارچ، 2012 تک

پلڈاٹ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف
لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ
اینڈ ٹرانسپیرنسی

پاکستان میں انتخابی اصلاحات کی صورتحال

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان پر

دوسری سہ ماہی جائزہ رپورٹ

31 مارچ، 2012 تک

پلڈاٹ
پاکستان انسٹیٹیوٹ آف
لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ
اینڈ ٹرانسپیرینسی

پلڈاٹ ایک ملکی، خودمختار، غیر جانبدار اور بلامنافع بنیادوں پر کام کرنے والا تحقیقی اور تربیتی ادارہ ہے جس کا مقصد پاکستان میں جمہوریت اور جمہوری اداروں کا استحکام ہے۔

پلڈاٹ، پاکستان کے ایکٹ برائے اندراجِ تنظیم 1860 کے تحت، ایک بلامنافع کام کرنے والے ادارے کے طور پر اندراج شدہ ہے۔

کاپی رائٹ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپرنسی ۔ پلڈاٹ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

پاکستان میں طباعت کردہ

اشاعت: اپریل 2012

آئی ایس بی این: 978-969-558-270-1

اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ، پلڈاٹ کے واضح حوالے کے ساتھ، استعمال کیا جاسکتا ہے۔

تعاون

EMBASSY OF DENMARK
DANIDA | INTERNATIONAL DEVELOPMENT COOPERATION

ناشر

پلڈاٹ
پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپیرینسی

ہیڈ آفس: نمبر 7، 9th ایونیو، F-8/1 اسلام آباد، پاکستان
لاہور آفس: 45-اے سیکٹر 20 سیکنڈ فلور فیز III کمرشل ایریا، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی، لاہور
ٹیلیفون: (+92-51) 111-123-345 فیکس: (+92-51) 226-3078
E-mail: info@pildt.org; Web: www.pildat.org

مندرجات

پیش لفظ

خلاصہ

پس منظر 09

الیکشن کمیشن پاکستان کے پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان کی اہمیت 10

شہری جائزہ رپورٹ کے اہداف اور ہیئت 13

جنوری سے مارچ 2012 کے دوران سٹرٹیجک پلان کے مقاصد پر ہونے والی پیش رفت کا تجزیہ 14

سٹرٹیجک پلان پر عملدرآمد پر پیش رفت کا جائزہ 14

ضمیمہ جات

ضمیمہ الف: الیکشن کمیشن پاکستان کے سٹرٹیجک پلان کے مقاصد اور اہداف کا احاطہ 21

ضمیمہ ب: الیکشن کمیشن پاکستان کے سٹرٹیجک پلان کی مقاصد کے اعتبار سے پیش رفت کا خلاصہ 22

ضمیمہ ج: الیکشن کمیشن پاکستان کے سٹرٹیجک پلان پر عمل درآمد کی اہداف کے اعتبار سے پیش رفت 23

ضمیمہ د: 31مارچ،2012 تک پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان پر عمل درآمد کی پیش رفت رپورٹ 32

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان پر
31 مارچ، 2012 تک

پیش لفظ

یہ الیکشن کمیشن پاکستان کے پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان پر عملدرآمد کے جائزے کی دوسری سہ ماہی جائزہ رپورٹ ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ رپورٹ عوام اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی معلومات میں اضافے کا باعث بنے گی۔ جہاں پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان پر عمل درآمد کی ذمہ داری الیکشن کمیشن کی ہے وہیں یہ شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس پر عمل درآمد میں پیش رفت کا جائزہ لیں اور اس میں سست روی یا رکاوٹ پر سوالات اٹھائیں۔ پلڈاٹ کا ماننا ہے کہ اس جائزے کا مقصد الیکشن کمیشن پر انگلی اٹھانے کی کوشش نہیں بلکہ انتخابی اصلاحات پر بروقت عملدرآمد کے لیے الیکشن کمیشن کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔

جائزہ رپورٹ الیکشن کمیشن کے معاملات میں مزید شفافیت لانے میں مدد دے گی جن میں پچھلے چند سالوں میں بہت بہتری آئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس جائزہ رپورٹ سے انتخابی اصلاحات پر عوامی مذاکرے کو فروغ ملے گا اور عوام اور الیکشن کمیشن مزید قریب آئیں گے۔ اس رپورٹ سے کمزوریوں کی بروقت نشاندہی میں مدد ملے گی اور ان کمزوریوں پر توجہ مرکوز کر کے عملدرآمد کی رفتار تیز کی جاسکے۔ بالآخر ہمیں یقین ہے کہ یہ رپورٹ، جو ہم ہر سہ ماہی کو مرتب کرنا چاہتے ہیں، سٹرٹیجک پلان کے بروقت نفاذ میں مددگار ثابت ہوگی۔

یہ بات اہم ہے کہ سٹرٹیجک پلان پر عملدرآمد کی رفتار کلی طور پر الیکشن کمیشن پر منحصر نہیں۔ آگے بڑھنے کے لیے بنیادی ضرورت فنڈز کی ہے جو حکومت پاکستان یا عالمی اداروں کی جانب سے مہیا کیے جانے ہیں۔ الیکشن کمیشن قانون سازی تجویز کرسکتا ہے لیکن اس قانون کو منظور یا عدم منظور کرنے کا فیصلہ پارلیمنٹ نے کرنا ہے۔ اس لیے اس رپورٹ کا مقصد الیکشن کمیشن کی کارکردگی کا تنقیدی جائزہ لینا نہیں بلکہ اس کا مقصد تمام اسٹیک ہولڈرز کو اس بات پر قائل کرنا ہے کہ سٹرٹیجک پلان میں مقرر کیے گئے تمام اہداف کے حصول میں مسلسل پیش رفت ضروری ہے۔

اظہار تشکر

ہم سٹرٹیجک پلان پر پیش رفت کے حوالے سے مطلوبہ معلومات کی فراہمی اور اس کے مختلف اہداف پر ہونے والی پیش رفت پر تبادلہ خیال کے لیے وقت دینے کے لیے الیکشن کمیشن پاکستان کے مشکور ہیں۔

ہم ڈرافٹ رپورٹ کے جائزے کے دوران قابل قدر رائے دینے پر سٹیزن گروپ آن الیکٹرول پراسس (CGEP) کے ممبران کے بھی مشکور ہیں۔

یہ رپورٹ پلڈاٹ کے پراجیکٹ سپورٹنگ مانیٹرنگ آف ڈیموکریس، الیکٹرول ریفارمز اینڈ ڈیویلپمنٹ یوتھ آف پاکستان کے تحت ڈینش انٹرنیشنل ڈیویلپمنٹ ایجنسی، حکومت ڈنمارک کے تعاون سے تیار کی گئی ہے۔

اعلان لاتعلقی

اس رپورٹ میں بیان کی گئی آراء پلڈاٹ کی ہے اور DANIDA حکومت ڈنمارک کا اس سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ پلڈاٹ کی تحقیقاتی ٹیم نے اس رپورٹ کے مندرجات میں درستگی کی ہر ممکن کوشش کی تاہم کسی قسم کی غلطی دانستہ تصور نہ کی جائے۔

اسلام آباد
اپریل 2012

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹیجک پلان پر
31 مارچ، 2012 تک

خلاصہ

الیکشن کمیشن پاکستان نے 25 مئی 2010 کو پانچ سالہ اسٹریٹیجک پلان 2010-2014 جاری کیا جس میں 15 سٹریٹیجک مقاصد کے تحت 127 اہداف کے حصول کے لیے ڈیڈ لائنز مقرر کی گئیں۔ 4 اہداف کی کوئی ڈیڈ لائن نہیں۔ 77 اہداف کو 31 مارچ 2012 تک حاصل کیا جانا تھا جبکہ باقی 46 کا حصول 31 مارچ 2012 کے بعد ہونا تھا جن میں بعض کی تکمیل دسمبر 2014 تک ہونی ہے۔

جنوری 2012 سے مارچ 2012 تک مختلف سٹریٹیجک مقاصد کے حصول میں ہونے والی پیش رفت درج ذیل ہے:

مقصد 2۔ ووٹروں کے اندراج میں بہتری اور قابل بھروسہ، درست، اور قابل رسائی انتخابی فہرستوں کی تیاری (12 اہداف)
ووٹروں کے اندراج میں بہتری اور قابل بھروسہ، درست، اور قابل رسائی انتخابی فہرستوں کی تیاری۔ اس عرصے میں الیکشن کمیشن نے ڈرافٹ انتخابی فہرستوں میں گھر گھر تصدیق کے عمل کی تکمیل کے بعد ضروری ترامیم کر دیں۔ ان انتخابی فہرستوں کو ابتدائی انتخابی فہرستیں کہا گیا اور انہیں الیکٹرول رول ایکٹ 1974 کے تحت یکم مارچ سے 21 مارچ 2012 تک ملک بھر کے 55 ہزار مقامات پر آویزاں کیا گیا اس سہ ماہی میں پیش رفت کا تخمینہ 89% رہا جو 31 دسمبر، 2011 میں 75% تھا۔

مقصد 6۔ الیکشن کمیشن پاکستان کے دفاتر کے انفراسٹکچر، لاجسٹک اور آلات میں بہتری (11 اہداف)
کمپیوٹرز، سکینرز اور پرنٹرز وغیرہ کی خریداری میں پیش رفت 31 دسمبر 2011 کو 30% سے بڑھ کر 31 مارچ 2012 میں 50% ہوگئی۔۔ اس مقصد کے تحت مجموعی پیش رفت کا تخمینہ 30% لگایا گیا جو کہ 31 دسمبر، 2011 کو 24% تھا۔

مقصد 11۔ عوام تک رسائی اور سیاسی جماعتوں، شہری تنظیموں اور میڈیا سے روابط میں بہتری لانا (5 اہداف)
سیاسی جماعتوں سے رابطے کے حوالے سے پیش رفت 31 دسمبر 2011 میں 50% سے بڑھ کر 31 مارچ 2012 کو 75% ہوگئی۔ سیاسی جماعتوں اور شہری تنظیموں سے باقاعدگی سے مشاورت میں پیش رفت کا تخمینہ 50% لگایا گیا جو کہ 31 دسمبر 2012 کو 30% تھا۔ اس مقصد پر مجموعی پیش رفت کا تخمینہ 31 دسمبر 2011 کو 25% لگایا گیا تھا جو بڑھ کر 31 مارچ 2012 کو 39% ہو گیا۔

مقصد 12۔ سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کی شرکت بہتر بنانا (6 اہداف)
الیکشن کمیشن کی الیکٹرول لیگل فریم ورک کمیٹی سیاسی سرمایہ کاری میں شفافیت بہتر بنانے کے لیے مناسب قانونی ترامیم پر غور کر رہی ہے۔ الیکشن کمیشن نے قانون سازوں کی جانب سے جمع کرائے جانے والے سالانہ گوشواروں کو اکتوبر 2010 سے ویب سائیٹ پر پیش کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن اس سلسلے میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ حال ہی میں میڈیا نے رپورٹ کیا کہ الیکشن کمیشن نے گوشوارے ویب سائیٹ پر نہ لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کافی مایوس کن ہے اور شفافیت کے اصول اور قانون کے خلاف ہے۔ اس مقصد پر مجموعی پیش رفت کا تخمینہ 31 مارچ 2012 کو 24% لگایا گیا جو 31 دسمبر 2011 کو 20% تھا۔

مجموعی پیش رفت

31 مارچ 2012 تک اس مدت تک مکمل ہونے والے 77 اہداف پر مجموعی پیش رفت کا تخمینہ 39% تک لگایا گیا جبکہ گزشتہ سہ ماہی میں ان اہداف پر پیش رفت 36% تھی۔
31 مارچ 2012 کے بعد مکمل ہونے والے 46 اہداف پر پیش رفت 14% ہوئی اس طرح 31 مارچ 2012 تک سٹریٹیجک پلان پر مجموعی پیش رفت کا تخمینہ 53% (39%+14%) رہا۔

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان پر
31مارچ،2012 تک

پس منظر

1947 میں قیام پاکستان کے بعد بالغ رائے دہی کی بنیاد پر قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے 9عام انتخابات ہو چکے ہیں۔ان میں 8انتخابات1973 کے آئین کی منظوری کے بعد منعقد ہوئے۔عام طور پر ان انتخابات میں ووٹ ڈالنے کی شرح کم رہی جو1970 کے انتخابات سے مسلسل کم ہو رہی ہے۔ووٹ ڈالنے کی سب سے زیادہ شرح 1970 کے انتخابات میں تھی جو63.4%ریکارڈ کی گئی۔ووٹ ڈالنے کی سب سے کم شرح1997 کے عام انتخابات میں رہی جس میں محض35.4%ووٹرز نے ووٹ ڈالے۔2008 کے عام انتخابات میں صورتحال تھوڑی سے بہتر ہوئی جب ووٹ ڈالنے کی شرح44.4% رہی۔پچھلے 8عام انتخابات میں (1977 کے انتخابات کو نکال کر جس میں بڑے پیمانے پر دھاندلی کے الزامات لگے) ووٹ ڈالنے کی اوسط شرح45.9% رہی جس سے پاکستان جنوبی ایشیاء کے ممالک میں سب سے کم ووٹ ڈالنے والا ملک اور دنیا کے169 ممالک میں نیچے سے چھٹے نمبر پر آتا ہے۔ان ممالک کی اوسط شرح سویڈن کی بین الاقوامی تنظیم IIDEA نے مرتب کی۔

ووٹ ڈالنے کی کم شرح کی ایک ممکنہ توجیح ووٹرز کا انتخابی نظام پر عدم اعتماد ہو سکتی ہے۔انتخابی نظام اور بالخصوص الیکشن کمیشن پر کم اعتبار ملک کے کمزور سیاسی نظام کی بنیاد ہے۔اس کے علاوہ انتخابی فہرستوں پر ووٹروں، سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کو عام طور پر اعتبار نہیں۔ووٹروں کا کئی جگہ اندراج عام ہے اور فہرستوں میں بڑی تعداد میں بوگس ووٹ بھی موجود ہیں۔الیکشن کمیشن کے اختیارات اور چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنروں کے چناو کو صرف سابقہ ججوں تک محدود رکھنا کچھ ایسے امور ہیں جن میں اصلاحات ضروری ہیں۔انتخابی اخراجات کو مقررہ حد کے اندر رکھنے میں الیکشن کمیشن کی ناکامی ایک اور اہم مسئلہ ہے جو انتخابی عمل میں کم وسائل رکھنے والے شخص کی شمولیت کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔انتخابی تنازعات کے حل کا عمل بہت طویل اور دشوار ہے اور انتخابی دھاندلی کرنے والے امیدواروں کی حوصلہ شکنی کرنے میں ناکام رہتا ہے۔پولنگ عملے کی غیر جانبداری اور اہلیت پر بھی سوال اٹھائے جاتے ہیں۔وزیر اعظم اور وزراء سمیت سینئر حکومتی اہلکار عام طور پر ضمنی انتخابات میں اپنے پسندیدہ امیدوار کے حق میں ووٹروں پر اثر انداز ہونے کے لیے سرکاری وسائل استعمال کرتے ہیں۔ان اہم امور کی روشنی میں پاکستان میں جمہوریت اور امن کے لیے انتخابی اصلاحات ضروری ہیں۔اگر انتخابی عمل کے اعتبار کو تباہ کیا گیا تو یہ غیر جمہوری قوتوں کو مضبوط کرے گا اور انتہا پسندی اور تشدد کو فروغ دے گا۔پلڈاٹ2005 سے انتخابی اصلاحات کے لیے تجاویز کی تیاری پر کام کر رہا ہے۔

ان تجاویز اور دیگر اقدامات کی وجہ سے الیکشن کمیشن پاکستان نے اپنے پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان2010-2014 میں اصلاحات کی کئی تجاویز شامل کی ہیں۔اس پلان میں مقرر کیے گئے کئی اہداف پہلے ہی تاخیر کا شکار ہیں اور انتخابی اصلاحات کا عمل عمومی طور پر سست روی کا شکار ہے۔اگلے عام انتخابات کا کسی بھی وقت اعلان ہو سکتا ہے۔کسی بھی حال میں عام انتخاب مئی 2013 تک تو ہونے ہی ہیں۔اس لیے یہ ضروری ہے کہ شہری الیکشن کمیشن کے سٹرٹیجک پلان کو مد نظر رکھتے ہوئے انتخابی اصلاحات پر عمل درآمد کا جائزہ لیں۔پلڈاٹ نے الیکشن کمیشن کے سٹرٹیجک پلان پر پیش رفت کو زیر بحث لانے کے لیے دو ورکشاپس منعقد کرائیں۔پلڈاٹ کا ماننا ہے کہ شہریوں کو ہر کچھ مدت کے بعد اس پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لینا چاہیے اور اس جائزے کا میڈیا کے ذریعے پھیلاو اصلاحاتی عمل کو تیز کرنے میں مدد دے گا۔

الیکشن کمیشن پاکستان کے سٹر ٹیجک پلان کی اہمیت

الیکشن کمیشن پاکستان نے25 مئی2010 کو پانچ سالہ اسٹر ٹیجک پلان2010-2014 جاری کیا۔ یہ شائد پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ ہوا کہ ملک میں انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار آئینی ادارے نے انتخابی اصلاحات کے سوال کو سٹر ٹیجک نکتہ نظر سے دیکھا اور ان اصلاحات کو لاگو کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی۔

الیکشن کمیشن نے ان اصلاحات کو اہداف میں تبدیل کیا اور ہر ہدف کے تکمیل کے لیے ڈیڈ لائن مقرر کی۔ اس وجہ سے پاکستان میں انتخابی اصلاحات کی جامع تصویر دیکھنا اور ان میں پیش رفت کا جائزہ لینا ممکن ہوا اور اس بات کا جائزہ لیا جا سکتا ہے کہ مزید کیا کچھ کرنا باقی ہے۔ سٹر ٹیجک پلان کی تیاری، توثیق اور اس کا پھیلاؤ پاکستان کی سیاسی اور انتخابی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے اور چیف الیکشن کمشنر، ممبران الیکشن کمیشن، سیکریٹری اور سٹاف کو نہ صرف اس اہم دستاویز کی تیاری بلکہ اس پر عملدرآمد کی جاری کوششوں پر تحسین پیش کی جانی چاہیے۔

الیکشن کمیشن نے سٹر ٹیجک پلان کو حتمی شکل دیتے وقت شہری تنظیموں اور پاکستان کی سیاسی جماعتوں کے ساتھ مشاورت کی۔ پلڈاٹ ان اداروں میں سے ایک ہے جس نے اس مشاورت میں بھرپور شرکت کی۔ اس لیے سٹر ٹیجک پلان کو معاشرتی ملکیت حاصل ہے اور یہ شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس پر عملدرآمد میں ہونے والی پیش رفت کی نگرانی کریں اور اس کے نتائج کو عوام کے سامنے لائیں تاکہ معاشرہ سٹر ٹیجک پلان کی بروقت تکمیل کے لیے درکار تحریک فراہم کر سکے۔

الیکشن کمیشن پاکستان کے پانچ سالہ سٹر ٹیجک پلان میں 15 سٹر ٹیجک مقاصد مقرر کیے۔ یہ مقاصد ہمہ جہتی اور پیچیدہ ہیں جن پر عملدرآمد کے لیے اعلیٰ درجے کا عزم درکار ہے۔ الیکشن کمیشن نے ان مقاصد کے حصول کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے ہیں۔ ہر سٹر ٹیجک مقصد کو اہداف میں تقسیم کیا گیا اور ہر ہدف کے حصول کے لیے ڈیڈ لائن مقرر کی گئی۔ ان 15 سٹر ٹیجک مقاصد کے 129 اہداف مقرر کیے گیے۔ ہر مقصد کے تحت اہداف کی تعداد 3 سے 19 تک ہے۔

الیکشن کمیشن نے تخمینہ لگایا ہے کہ پانچ سالہ سٹر ٹیجک پلان پر مکمل عملدرآمد کے لیے تقریباً 100 ملین ڈالر کے فنڈز درکار ہوں گے۔ الیکشن کمیشن متعدد ڈونر اداروں جیسے یو ایس ایڈ، یو این ڈی پی اور سی آئی ڈی اے کے ساتھ فنڈز کی ممکنہ فراہمی کے لیے بات چیت کر رہی ہے سوائے یو ایس ایڈ کی جانب سے 8.5 ملین ڈالر کی فراہمی کے وعدے کے کسی اور نے فنڈز کی فراہمی پر تاحال آمادگی ظاہر نہیں کی۔

الیکشن کمیشن کے سٹر ٹیجک مقاصد درج ذیل ہیں:

1۔ انتخابات کے قانونی فریم ورک میں بہتری (4 اہداف):

الیکشن کمیشن کی کارگزاری اور انتخابات کے انعقاد کے لیے قوانین کو عالمی معیار پر لانا اور یقینی بنانا کہ یہ مکمل، واضح اور سمجھ میں آنے والے ہوں اور ان کا استعمال آسان اور نتیجہ خیز ہو۔

2۔ ووٹروں کے اندراج میں بہتری اور قابل بھروسہ، درست، اور قابل رسائی انتخابی فہرستوں کی تیاری (12 اہداف):

ووٹروں کے جامع اندراج کو یقینی بنانا اور انتخابی فہرستوں کو قابل بھروسہ، درست، شفاف اور جدید ٹیکنالوجی اور دیگر مناسب طریقوں کے استعمال سے سالانہ نظر ثانی کرتے ہوئے اپ

ڈیٹ کرنا اور فہرستوں کو تمام اسٹیک ہولڈرز تک قابل رسائی بنانا۔

3۔ انتخابی عمل میں بہتری (19 اہداف):

انتخابی عمل کو ہموار اور موثر بنانے کے لیے اداری جاتی استعداد کار بہتر بنانا، انتخابی عمل کو معتبر بنا کر شکایات کی تعداد کم کرنا اور اسے ووٹر دوست بنانا۔

4۔ انتخابی شکایات اور تنازعات کے شفاف اور موثر حل کے لیے طریقہ کار ترتیب کرنا (4 اہداف):

انتخابی شکایات اور تنازعات کے شفاف اور موثر حل کے لیے طریقہ کار مرتب کرنا جس مجموعی طور پر انتخابی عمل کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔

5۔ الیکشن کمیشن پاکستان کی تشکیل نو (7 اہداف):

الیکشن کمیشن کے تکنیکی، قانونی، انتظامی اور مالی ڈھانچے کی تنظیم نو کرنا تا کہ اس کا پیشہ وارانہ استعداد کو بہتر بنا کر انتخابی عمل کو مزید موثر بنایا جا سکے۔

6۔ الیکشن کمیشن پاکستان کے دفاتر کے انفراسٹکچر، لاجسٹک اور آلات میں بہتری (11 اہداف):

سٹاف کے لیے کام کا ماحول بہتر بنانا اور انتخابی عمل کے موثر انعقاد کے لیے انہیں آلات اور رہائش کی مد میں مدد فراہم کرنا اور عوام تک رسائی آسان بنانا۔

7۔ الیکشن کمیشن کی افرادی قوت میں بہتری (13 اہداف):

موجودہ اور مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید ہیومن ریسوس مینجمنٹ سسٹم تشکیل دینا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ سٹاف کو مروجہ پالیسی کے تحت بھرتی کیا جائے، اسے مناسب تنخواہیں فراہم کرنا، ان کی ترقی میرٹ پر ہو اور الیکشن کمیشن میں ملک بھر سے نمائندگی موجود ہو۔

8۔ مکمل مالی خودمختاری کا حصول اور الیکشن کمیشن کے لیے مناسب فنڈز (4 اہداف):

الیکشن کمیشن کی مکمل مالی خودمختاری کا حصول اور اس کی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے ادا کرنے کے لیے مناسب فنڈز کی فراہمی یقینی بنانا۔

9۔ الیکشن کمیشن پاکستان میں تربیت، تحقیق اور جانچ پڑتال کا نظام وضع کرنا (17 اہداف):

الیکشن کمیشن کی پالیسی سازی کے عمل کو مستحکم بنانے کے لیے تربیت، تحقیق اور جانچ پڑتال کا نظام وضع کرنا اور افسران اور اہلکاروں کی کارکردگی میں بہتری لانے کے لیے ان کی استعداد کار بہتر بنانا۔

10۔ الیکشن کمیشن کی کارروائیوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال کا فروغ (8 اہداف):

الیکشن کمیشن کی منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں آئی ٹی کے کردار کو مضبوط بنانا تا کہ انتخابی عمل کو بہتر اور موثر بنایا جا سکے اور متعلقہ انتخابی معلومات تک عوام کی رسائی بھی یقینی بنانا۔

11۔ عوام تک رسائی اور سیاسی جماعتوں، شہری تنظیموں اور میڈیا سے روابط میں بہتری لانا (5 اہداف):

انتخابی عمل پر اعتماد مضبوط بنانے کے لیے اہم اسٹیک ہولڈرز جیسے سیاسی جماعتیں، امیدواروں، شہری تنظیموں، میڈیا اور عوام تک رسائی اور مستقل مشاورت کے ساتھ انتخابی معاملات میں ان کی شرکت بڑھانا۔

12۔ سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کی شرکت بہتر بنانا (6 اہداف):

انتخابی عمل میں سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کی بامعنی اور ضابطے کے مطابق شرکت بڑھانا۔

13۔ ووٹروں کی شرکت اور تربیت کو بہتر بنانا (10 اہداف):

انتخابی عمل میں مکمل شرکت کے لیے تمام عمر اور معاشرے کے تمام طبقوں کے ووٹرز کی تربیت سے ان آگاہی بڑھانا۔

14۔ نظرانداز طبقوں جیسے خواتین، اقلیتیں اور معذور افراد کی انتخابی عمل میں شمولیت بہتر بنانا (6 اہداف):

نظرانداز طبقوں جیسے خواتین، اقلیتوں اور معذور افراد کی سیاسی اور انتخابی عمل میں شرکت کے لیے قوانین وضع کرنا اور ان پر سختی سے عمل کرانا۔

15۔ الیکشن کمیشن پاکستان کے نئے اور محرک تشخص کو اجاگر کرنا (3 اہداف):

ہر سطح پر عوام اور سرکاری اداروں میں الیکشن کمیشن کا نیا اور محرک تشخص پیدا کرنا۔

شہری جائزہ رپورٹ کا ہدف اور ہیئت

شہری جائزہ رپورٹ کے ہمہ جہتی اہداف ہیں۔ رپورٹ کا مقصد انتخابی اصلاحات پر عمل درآمد کی رفتار پر عوام کی آگاہی بڑھانا ہے جس سے انتخابی عمل میں عام افراد کی شمولیت اور احساس ملکیت بڑھے گی۔

مزید برآں، عملدرآمد میں ہونے والی پیش رفت کی متواتر نگرانی الیکشن کمیشن اور دیگر متعلقہ اداروں میں منصوبے پر عملدرآمد کی بروقت تکمیل کا احساس بڑھے گا اور وہ زیادہ فعال کردار ادا کریں گے۔

رپورٹ ملک میں انتخابی اصلاحات پر عملدرآمد میں ہونے والی پیش رفت کا صحیح جائزہ لینے میں میڈیا کو بھی مدد فراہم کرے گی اور اس میں حائل رکاوٹوں اور مسائل کی بروقت نشاندہی سے پالیسی ساز اداروں کو ان کو وقت پر درست کرنے کا موقع ملے گا۔

رپورٹ اراکین پارلیمنٹ اور دیگر فیصلہ سازوں میں بھی تقسیم کی جائے گی جو ان کی معلومات میں اضافہ کرے گی اور انتخابی اصلاحات پر بامعنی بحث کے ذریعے صحیح رائے قائم کرنے میں مدد ملے گی۔

رپورٹ کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ اس میں سٹرٹیجک پلان پر عملدرآمد سے متعلق اہم نکات اور امور کو آسان اور غیر تکنیکی انداز میں اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اہم نکات کو بیان کرنے کے لیے ایک ضمیمہ میں سٹرٹیجک پلان کے 129 اہداف پر ہونے والی پیش رفت کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔

جنوری سے مارچ 2012 کے دوران سٹریٹیجک پلان کے مقاصد پر پیش رفت کا جائزہ

پچھلے تین ماہ میں پلڈاٹ نے سٹریٹیجک پلان کے 15 میں سے 4 مقاصد میں پیش رفت دیکھی ہے۔ان چار مقاصد پر پیش رفت کی تفصیلات اور تجزیہ درج ذیل ہے:

انتخابی فہرستیں

سب سے زیادہ واضح پیش رفت مقصد 2 میں ہوئی ،ووٹروں کے اندراج میں بہتری اور قابل بھروسہ، درست،اور قابل رسائی انتخابی فہرستوں کی تیاری۔اس مدت میں الیکشن کمیشن گھر گھر تصدیق کے عمل کی تکمیل اور اس سے حاصل ہونے والی معلومات سے ڈرافٹ انتخابی فہرستوں کو اپ ڈیٹ کرنے میں کامیاب ہوا۔

اپ ڈیٹ انتخابی فہرستوں کو ابتدائی انتخابی فہرستیں کہا جاتا ہے جنہیں ملک بھر میں 55 ہزار مقامات پر الیکٹرول رول ایکٹ 1974 کے تحت 21 دن کے لیے یکم مارچ سے 21 مارچ 2012 کے دوران آویزاں کیا گیا۔

جیسا کہ اس رپورٹ میں پہلے بیان کیا گیا کہ نادرا اس مدت کے دوران اکھٹی کی گئی تبدیلیوں کو ابتدائی انتخابی فہرستوں میں شامل کرنے میں مصروف ہے۔کوشش کے باوجود ہم ڈسپلے سینٹرز کا دورہ کرنے والے ووٹروں کی تعداد،اضافے، تنسیخ یا تبدیلیوں کے لیے دی جانے والی درخواستوں کی تعداد حاصل نہیں کر سکے۔

یہ توقع کی جارہی ہے کہ ابتدائی انتخابی فہرستیں مئی 2012 کے وسط تک حتمی انتخابی فہرستوں میں تبدیل ہوجائیں گی جس کے بعد الیکشن کمیشن ان کو پرنٹ کرے گا اور 27 مئی، الیکشن کمیشن کی جانب سے فراہم کی گئی تاریخ، تک اس کی کاپی سیاسی جماعتوں اور جو بھی یہ فہرست حاصل کرنا چاہے اس کے لیے دستیاب ہوں گی۔

انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کے عمل کے دوران مندرجہ ذیل مشاہدات سامنے آئے ہیں۔

i۔ کم از کم دو جماعتوں جماعت اسلامی پاکستان اور عوامی نیشنل پارٹی نے ووٹر کی جانب سے تصدیقی عمل میں شرکت نہ کرنے کی صورت میں قومی شناختی کارڈ میں دیئے گئے مستقل پتے کو ووٹنگ کے لیے حتمی مقام متعین کرنے پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ان جماعتوں نے الزام لگایا کہ اس سے کراچی میں رہنے والے (کچھ دو دہائیوں یا اس سے بھی زائد) خیبر پختون خواہ ،پنجاب اور دوسرے علاقوں سے تعلق رکھنے والے لاکھوں ووٹروں کا ووٹنگ مقام تبدیل ہو جائے گا اور اس سے ایک مخصوص جماعت کو فائدہ پہنچے گا جس سے اے این پی اور جماعت اسلامی کو نقصان پہنچے گا۔

ii۔ عمومی طور پر ڈسپلے کی مدت کے دوران ووٹروں کا سست ردعمل سامنے آیا۔مجموعی رجسٹرڈ ووٹروں کی بہت کم تعداد نے ایس ایم ایس کے ذریعے اپنی ووٹ کی تفصیلات معلوم کیں۔بدقسمتی سے اس کے درست اعدادوشمار تاحال دستیاب نہیں۔یہ واضح نہیں کہ کتنے ووٹروں نے خود ڈسپلے سنٹروں کا دورہ کیا اور کتنے اعتراضات اور شکایات موصول ہوئیں۔پلڈاٹ نے الیکشن کمیشن سے اس ڈیٹا کی درخواست کی لیکن ابھی تک یہ ڈیٹا فراہم نہیں کیا گیا۔

iii۔ ایسی بے شمار شکایات کی گئیں کہ ہزاروں ووٹروں کے رہائشی پتے انتخابی فہرستوں میں غلط درج تھے۔بہت سے واقعات میں ووٹروں کے پتے غلط تھے اور بہت میں ان کا شہر، تعلقہ حتی کہ صوبہ ہی حقیقی پتے کے مطابق نہیں تھا۔ذرائع کے مطابق انکوائری کا حکم دیتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) حامد علی مرزا نے صوبائی حکومت سندھ کو ہدایت کی کہ انتخابی فہرستوں کی نادرا کی جانب سے فراہم کردہ کاپی سے موازنہ کیا جائے اور پرکھا جائے کہ کیسے، کیوں اور کہاں یہ غلطی سرزد ہوئی۔الیکشن کمیشن کا یہ اقدام سندھ اسمبلی میں شدید ردعمل کے بعد سامنے آیا جہاں بڑے پیمانے پر بے قاعدگیوں کی شکایات اور ان کے خلاف سیاسی جماعتوں کے احتجاج پر ناراضگی اور خدشات کی قرارداد منظور کی گئی۔سندھ اسمبلی میں قانون سازوں کو بریفنگ دیتے ہوئے نادرا کے جنرل منیجر کرنل (ر) زاہد خان اور صوبائی الیکشن کمشنر سندھ سونو خان بلوچ نے بتایا کہ ایک لاکھ سندھ کے ووٹر کا اندراج بلوچستان کی فہرستوں میں تھا۔منتخب عوامی نمائندوں نے ان حکام کی توجہ اپنے حلقوں میں غلط اندراجوں کی جانب کرائی۔انہوں نے بتایا کہ لیاری (جنوبی ضلع) کے رہائشیوں کا اندراج ضلع وسطی میں اور مغربی ضلع ابراہیم حیدری کے ووٹروں کو اورنگی ٹاؤن کا رہائشی درج کیا گیا تھا۔کچھ اراکین نے کہا کہ کراچی کے ایک لاکھ اور حیدر آباد کے 60 ہزار ووٹر سندھ کے دوسرے شہروں میں درج ہیں۔ذرائع

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹیجک پلان پر
31 مارچ، 2012 تک

کے مطابق ڈپٹی اسپیکر سندھ اسمبلی شہلا رضا نے حکام کو بتایا کہ بلوچستان کے دو سے تین لاکھ ووٹروں کا سندھ کی انتخابی فہرستوں میں بھی اندراج ہے تاہم نادرا حکام نے کہا کہ یہ تعداد ایک لاکھ سے کچھ زائد ہے۔ صوبائی الیکشن کمشنر کی توجہ فہرستوں میں اندراج کی درستگی کے مشکل اور پیچیدہ طریقہ کار کی جانب بھی دلائی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ آسان ترین طریقہ اپنایا گیا ہے تاہم انہوں نے کہا کہ اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ نام اور پتہ درست کرانے کی درخواست کنندہ کو اب فارم 5 بھرنے کی ضرورت نہیں ہوگی وہ صرف فارم 4 جمع کرائے گا۔ صوبائی الیکشن کمشنر نے کہا کہ اگر ووٹروں کے قومی شناختی کارڈ میں پتہ ان کی موجودہ رہائش کے بجائے ملک کے کسی اور حصے میں ہوگا تو اسے ووٹ اس علاقے میں درج کرانے کے لیے ثبوت پیش کرنا ہوگا۔ اس مقصد
پاسپورٹ، ڈرائیونگ لائسنس، گیس، فون یا بجلی کا بل یا رہائش کا کرایہ نامہ ثبوت کے طور پر دیا جاسکتا ہے۔

iv۔ الیکشن کمیشن پاکستان اور نادرا ہی اس گتھی کو سلجھا سکتے ہیں کہ ضلع لورالائی، سانگھڑ، خیر پور اور تعلقہ دکی اور کچھ دیگر اضلاع کے ووٹر غیر معمولی طور پر کیسے بڑھ گئے۔ ڈپٹی اسپیکر بلوچستان سید مطیع اللہ اور این اے 263 کے رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب خان نصر کی شکایات پر الیکشن کمیشن نے صوبائی الیکشن کمشنر اور نادرا کو اس واضح بے قاعدگی کی تحقیقات کرنے کی ہدایت کی ہے۔ سندھ کے وزیر خزانہ سید مراد علی شاہ نے ان بے قاعدگیوں کو سندھ اسمبلی میں اٹھایا۔ یہ معاملہ ابتدائی فہرستوں کو 55 ہزار مقامات پر آویزاں کرنے کے بعد سامنے آیا جس میں ان فہرستوں میں متعلقہ معلومات کی درستگی یا غلطی کی تصدیق کر سکتے ہیں اور اگر کوئی شکایت ہو تو اسے فارم 4 جمع کرا کے صحیح کرایا جاسکتا ہے۔

"ہم نے جو کیا وہ آسان ہے ہم نے گناہ گاروں کو ان کے انگوٹھے کے نشانات سے پکڑا کچھ نے تو اپنے 100 ووٹر فارم جمع کرا رکھے تھے۔" ڈپٹی چیئرمین نادرا طارق ملک نے دی نیوز سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا۔ صوبائی الیکشن کمیشن نے ضلعی الیکشن کمشنر لورالائی کے ذریعے انکوائری کرائی جس میں اس بات کی تصدیق ہوئی کہ کچھ بلاکس میں ووٹروں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ اس کے علاوہ نادرا نے بائیومیٹرک ڈیٹا بیس کے ذریعے شکایات کا تفصیلی جائزہ لیا اور یہ پتا چلایا کہ ملک بھر سے ہزاروں ووٹروں نے تحصیل دکی ضلع لورالائی میں فارم الف اور فارم II جمع کرایا۔

نادرا کے ڈپٹی چیئرمین نے وضاحت کی کہ یہی رجحان ضلع کچی، لسبیلہ، جعفر آباد، نصیر آباد اور خیر پور میں بھی دیکھنے میں آیا۔ جہاں ووٹروں کی مرضی کے بغیر ان کے ووٹ درج کیے گیے۔ اتھارٹی نے فنگر پرنٹس کے ذریعے پانچ افراد کو نامزد کیا جو ان بے ضابطگیوں میں ملوث تھے۔ ان کے نام اولس خان، عطاءاللہ، حبیب اللہ، محمد الیاس اور مائی شینل ہیں۔ ان کے شناختی کارڈ نمبر بھی کارروائی کے لیے الیکشن کمیشن کو فراہم کر دیئے گئے ہیں۔

الیکشن کمیشن نے حکم دیا ہے کہ انتخابی فہرستوں کی شفافیت برقرار رکھنے کے لیے ملزموں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ (دی نیوز، 16 مارچ 2012)

اس مقصد میں پیش رفت کا تخمینہ 89% لگایا گیا جو 31 دسمبر 2011 سے 14 فیصد زائد ہے جب اس مقصد پر پیش رفت کا تخمینہ 75% لگایا گیا تھا۔

الیکشن کمیشن پاکستان کے دفاتر کے انفراسٹکچر ،لاجسٹک اورآلات

ایک اورمقصد جس میں گزشتہ سہ ماہی میں پیش رفت دیکھی گئی وہ مقصد 6 تھا:الیکشن کمیشن پاکستان کے دفاتر کے انفراسٹکچر ،لاجسٹک اورآلات ہے۔کمپیوٹرز،سکینرز اور پرنٹرز وغیرہ کی خریداری میں 31دسمبر2011میں %3 سے بڑھ کر 31مارچ2012میں %50 پیش رفت ہوچکی ہے۔

یہ تخمینہ لگایا گیا ہے کہ 31مارچ2012 کو اس مقصد میں مجموعی پیش رفت %30 ہوچکی ہے جو31دسمبر2011میں %24 تھی۔

عوام تک رسائی اورروابط

سٹرٹیجک پلان کا مقصد 11 :عوام تک رسائی اور روابط میں بھی یہی رجحان دیکھا گیا۔سیاسی جماعتوں سے رابطوں میں پیش رفت کا تخمینہ 31مارچ2012 کو%75لگایا گیا جوکہ 31دسمبر2011 کو%50 تھا۔سیاسی جماعتوں اورشہری تنظیموں سے باقاعدگی سے مشاورت میں بھی پیش رفت %50ہوگئی جوکہ 31دسمبر2011 کو%30 تھی۔میڈیا تک رسائی کے لیے حکمت عملی کی تشکیل اوراس پرعمل درآمد میں بھی کچھ پیش رفت ہوئی جو31مارچ2012 کو%10 ہوگئی اس طرح31دسمبر2011کے مقابلے میں کچھ پیش رفت شروع ہوئی۔

مقصد 11میں مجموعی پیش رفت 31مارچ2012 کو %39ہوگئی جو کہ 31دسمبر2011 کو%25 تھی۔

سیاسی جماعتیں اورامیدوار

مقصد12:سیاسی جماعتیں اور امیدوار کے تحت، سیاسی جماعتوں اورامیدواروں کے ضابطہ اخلاق کو بہتر بنانے پرپیش رفت 31دسمبر2011میں %30 تھی جو بڑھ کر 31مارچ2012 کو%50 ہوگئی۔

اس مقصد میں مجموعی پیش رفت کا تخمینہ 31مارچ2012 کو%24لگایا گیا جوکہ 31دسمبر2011 کو%20 تھا۔

مجموعی پیش رفت

تمام 15مقاصد پر مجموعی پیش رفت کا تخمینہ 31دسمبر2011 کو %48 تھا جو کہ 31مارچ2012 کو%53 ہوگیا۔

سٹرٹیجک پلان پر عملدرآمد میں پیش رفت کا جائزہ

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان میں 15 سٹرٹیجک مقاصد کے تحت129 اہداف مقرر کیے گئے ہیں۔ان میں سے 4 اہداف کی کوئی مخصوص ڈیڈ لائن نہیں کیونکہ یہ متواتر یا جاری سرگرمیاں ہیں۔باقی 123 اہداف میں سے 77 اہداف 31 مارچ 2012 تک مکمل ہونے تھے جبکہ باقی 46 کی تکمیل 31 مارچ 2012 کے بعد ہونی ہے جن میں بعض دسمبر 2014 تک مکمل ہوں گے۔ضمیمہ الف: الیکشن کمیشن پاکستان کے پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان کے مقاصد اور اہداف کا احاطہ اور تمام متعلقہ اعدادوشمار کی مدد سے تفصیلات کہ کیسے15 مقاصد کو129 اہداف میں تقسیم کیا گیا۔ضمیمہ ب: الیکشن کمیشن پاکستان کے سٹرٹیجک پلان کی مقاصد کے اعتبار سے پیش رفت کا خلاصہ۔

ہم نے ہر ہدف میں انفرادی طور پر پیش رفت کا تخمینہ لگانے کی کوشش کی ہے۔ہم نے اہداف میں ہونے والی پیش رفت پہ پلڈاٹ سے باہر ایک سے زائد ماہرین سے تبادلہ خیال کیا اور جہاں تک ممکن ہوا ہم نے پیش رفت پر تخمینہ لگائی گئی فیصد پر الیکشن کمیشن سے فیڈ بیک حاصل کیا۔ہم نے فیڈ بیک ملنے پر ہر ہدف میں پیش رفت پر لگائے گئے تخمینہ میں تبدیلی کرنے کی بھی کوشش کی۔

ضمیمہ ج: الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان پر عملدرآمد میں پیش رفت کے اہداف کے اعتبار سے جائزے سے نہ صرف پیش رفت کا پتا چلے گا بلکہ اس کا پچھلی سہ ماہی یعنی 31 دسمبر 2011 میں ہونے والی پیش رفت سے موازنہ بھی کیا گیا۔

ضمیمہ د: پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان پر عمل درآمد کی 31 مارچ 2012 تک پیش رفت کی رپورٹ (جیسا کہ الیکشن کمیشن نے مہیا کی)۔اس میں ہونے والی پیش رفت کا مختصر اجائزہ پیش کیا گیا جس کی بنیاد پر فیصد کے حساب سے تخمینہ لگایا گیا۔

31 مارچ 2012 تک الیکشن کمیشن پاکستان کے سٹرٹیجک پلان میں بیان کیے گئے 77 مقاصد میں سے صرف 39% کی تکمیل ہوئی جنہیں 31 مارچ 2012 تک مکمل ہونا تھا حالانکہ ان میں 100 فیصد پیش رفت ہونی چاہیے تھی۔ان مقاصد پر 31 دسمبر 2011 میں پیش رفت 36% تھی۔

وہ 46 اہداف جن کی ابھی تکمیل کا وقت نہیں آیا ان پر بھی کچھ پیش رفت ہوئی ہے۔ان 46 اہداف پر پیش رفت کا تخمینہ 14% لگایا گیا ہے جبکہ 31 دسمبر 2011 میں پیش رفت 12% تھی۔

ان کل 123 مقاصد پر مجموعی پیش رفت کا 31 مارچ 2012 تک تخمینہ 53% (14%+39%) لگایا گیا۔

تمام سٹرٹیجک مقاصد میں سے سے زیادہ پیش رفت (89%) مقصد2: ووٹوں کا اندراج اور انتخابی فہرستیں، پر ہوئی ہے۔یہ حقیقت کافی حیران کن ہے کہ انتخابی فہرستوں کی تکمیل میں تاخیر پر سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کی اہلیت اور کارکردگی پر کافی منفی ریمارکس دیئے۔دوسری بڑی پیش رفت مقصد13: شہری اور ووٹرز کی تربیت میں ہوئی (76%)۔سب سے کم پیش رفت سٹرٹیجک مقصد14: نظرانداز طبقوں میں ہوئی جس میں صرف 12% پیش رفت کا تخمینہ لگایا گیا۔

ضمیمہ جات

ضمیمہ الف

الیکشن کمیشن پاکستان کے پانچ سالہ سٹرٹیجک پلان کے مقاصد اور اہداف کا احاطہ

مقصد نمبر	مقصد کا عنوان	31مارچ2012 تک مکمل ہونے والے اہداف کی تعداد	31مارچ2012 کے بعد مکمل ہونے والے اہداف کی تعداد	مخصوص ڈیڈلائن کے ساتھ اہداف کی کل تعداد	کسی مخصوص ڈیڈلائن کے بغیر اہداف کی تعداد	کل اہداف
1	قانونی فریم ورک	3	0	3	1	**4**
2	انتخابی فہرستیں	11	0	11	1	**12**
3	انتخابی آپریشنز	12	5	17	2	**19**
4	شکایات اور تنازعات کا حل	2	2	4	0	**4**
5	الیکشن کمیشن کی تشکیل نو	7	0	7	0	**7**
6	لاجسٹک، انفراسٹکچر اور آلات	5	6	11	0	**11**
7	انسانی وسائل	8	3	11	0	**11**
8	فنانس اور بجٹ	3	1	4	0	**4**
9	تربیت، تحقیق اور تجزیہ	5	12	17	0	**17**
10	آئی ٹی	6	2	8	0	**8**
11	عوامی رسائی	1	4	5	0	**5**
12	سیاسی جماعتیں اور امیدوار	5	1	6	0	**6**
13	شہری اور ووٹرز کی تربیت	2	8	10	0	**10**
14	نظرانداز طبقے	5	1	6	0	**6**
15	برانڈنگ	2	1	3	0	**3**
	کل	**77**	**46**	**123**	**4**	**127**

ضمیمہ ب

31مارچ،2012 تک الیکشن کمیشن پاکستان کے سٹرٹیجک پلان کی مقاصد کے اعتبار سے پیش رفت کا خلاصہ

مقصد نمبر	مقصد کا عنوان	31مارچ2012 تک مکمل ہونے والے اہداف میں پیش رفت	31مارچ2012 کے بعد مکمل ہونے والے اہداف میں پیش رفت	31مارچ2012 تک مقاصد میں کل پیش رفت	31دسمبر2011 تک مقاصد میں کل پیش رفت
1	قانونی فریم ورک	33%	0%	33%	**33%**
2	انتخابی فہرستیں	89%	0%	89%	**75%**
3	انتخابی آپریشنز	21%	8%	29%	**38%**
4	شکایات اور تنازعات کا حل	25%	20%	45%	**45%**
5	الیکشن کمیشن کی تشکیل نو	42%	0%	42%	**42%**
6	لاجسٹک، انفراسٹکچر اور آلات	30%	0%	30%	**26%**
7	انسانی وسائل	45%	3%	48%	**48%**
8	خزانہ اور بجٹ	8%	20%	28%	**28%**
9	تربیت، تحقیق اور تجزیہ	42%	18%	60%	**60%**
10	آئی ٹی	41%	20%	61%	**61%**
11	عوامی رسائی	0%	39%	39%	**25%**
12	سیاسی جماعتیں اور امیدوار	24%	0%	24%	**20%**
13	شہری اور ووٹروں کی تربیت	65%	11%	76%	**66%**
14	نظرانداز طبقے	12%	0%	12%	**12%**
15	برانڈنگ	5%	30%	35%	**35%**
	15 مقاصد کی مجموعی پیش رفت	**39**	**14**	**53**	**48**

ضمیمہ ج

الیکشن کمیشن پاکستان کے سٹرٹیجک پلان پر عمل درآمد کی اہداف کے اعتبار سے پیش رفت

	31مارچ 2012 کی ڈیڈلائن والے اہداف			31مارچ 2012 کے بعد کی ڈیڈلائن والے اہداف			
سٹرٹیجک مقاصد	اہداف کی تعداد اور عنوان	31 دسمبر 2011 تک پیش رفت	31 مارچ 2012 تک پیش رفت	اہداف کی تعداد اور عنوان	31 دسمبر 2011 تک پیش رفت	31 مارچ 2012 تک پیش رفت	31 مارچ 2012 تک مجموعی پیش رفت
1۔قانونی فریم ورک	1۔نظرثانی شدہ قانونی فریم ورک	50%	50%				50%
	2۔انتخابی قوانین میں یکسانیت	50%	50%				50%
	3۔اردو ترجمے کے ذریعے عوام میں انتخابی قوانین کی آگاہی بڑھانا	0%	0%				0%
مجموعی پیش رفت		33%	33%				33%
2۔انتخابی فہرستیں	1۔موجودہ کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستوں میں بہتری	50%	50%				50%
	2۔نادرا کے ساتھ معاہدہ	100%	100%				100%
	3۔الیکشن کمیشن۔نادرا کا پائلٹ پراجیکٹ	100%	100%				100%
	4۔نادرا ڈیٹا بیس سے انتخابی فہرستوں کی تصدیق	50%	75%				75%
	5۔لازمی کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ پر قانون سازی	100%	100%				100%
	6۔ووٹروں کا ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے الیکشن کمیشن کا ڈھانچہ	75%	75%				75%
	7۔خواتین کی تعداد کا مطالعہ	100%	100%				100%

	8۔ووٹرز رجسٹریشن فارم کو آسان بنانا	100%	100%				100%
	9۔انتخابی فہرستوں پر تصویر لگانے کا جائزہ	100%	100%				100%
	10۔ڈرافٹ فہرستوں کی اشاعت میں بہتری	50%	75%				75%
	11۔کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستوں کو ملک بھر میں پھیلانا	0%	100%				100%
مجموعی پیش رفت		75%	89%				89%
3۔انتخابی آپریشنز	1۔پولنگ اسٹیشنوں کے لیےنئی عمارتوں کی نشاندہی کرنا	10%	10%	8۔پولنگ اسٹیشنوں کی تعداد میں اضافہ	0%	0%	10%
	2۔عارضی سٹاف کی بھرتی کا نظام	10%	10%	10۔موثر نتائج کا نظام	10%	10%	20%
	3۔پولنگ سٹاف کا ڈیٹا بیس بنانا	0%	0%	11۔الیکشن کمیشن کی ویب سائیٹ پر پولنگ سٹیشن کے اعتبار سے نتائج کی اشاعت	0%	0%	0%
	4۔الیکٹرانک ووٹنگ مشین کا جائزہ	100%	100%	15۔انتخابی مبصرین کی رسائی بڑھانا	30%	30%	130%
	5۔مستقل پولنگ سٹیشنوں کا قیام	10%	10%	17۔انتخابی نشانات کا جائزہ	0%	0%	10%
	6۔سی سی ٹی وی مانیٹرنگ	0%	0%				0%
	7۔پولنگ سٹیشنوں اور انتخابی فہرستوں میں رابطہ	10%	10%				10%
	9۔انتخابات سے متعلق فارموں کو آسان بنانا	10%	10%				10%
	12۔پولنگ ایجنٹس کی رہنمائی	0%	0%				0%

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹیجک پلان پر
31مارچ،2012 تک

	13۔پوسٹل بیلٹ سسٹم کا جائزہ	0%	0%				0%
	14۔امیدواروں کے لیے کتابچے	30%	30%				30%
	17۔انتخابی نشانوں کا جائزہ	70%	70%				70%
مجموعی پیش رفت		23%	21`%		08%	08%	29%
4۔انتخابی شکایات اور تنازعات کا حل	1۔انتخابات سے قبل شکایات سننے کے لیے افسر مختص کرنا	%	0%	3۔شکایات سننے کے لیے کمیٹی کا قیام	10%	10%	10%
	2۔انتخابی تنازعات کے حل کے نظام کے لیے مناسب قانون سازی یقینی بنانا	50%	50%	4۔شکایات ٹریکنگ سسٹم نصب کرنا	30%	30%	80%
مجموعی پیش رفت		25%	25%		20%	20%	45%
5۔الیکشن کمیشن کی تنظیم نو	۔تنظیم نو کے منصوبے کی تیاری اور منظوری	90%	90%				90%
	2۔الیکشن کمیشن کا انتظامی ڈھانچہ	20%	20%				20%
	3۔ڈپٹی سیکریٹری کی قیادت میں لیگل یونٹ کا قیام	50%	50%				50%
	4۔تربیت، تحقیق اور نتائج کے شعبے کا قیام	75%	75%				75%
	5۔ڈی جی آئی ٹی کو گریڈ 20 میں اپ ڈیٹ کرنا	0%	0%				0%
	6۔انتخابی فہرستوں کے شعبے کا قیام	10%	10%				10%
	7۔وفاقی الیکشن اکیڈمی کو مستحکم کرنا	50%	50%				50%
مجموعی پیش رفت		42%	42%				42%

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹیجک پلان پر
31مارچ،2012 تک

6۔الیکشن کمیشن کے لیےلاجسٹک، انفراسٹکچر اورآلات	1۔الیکشن کمیشن کے انفراسٹکچر کی ضروریات کے لیے جامع جائزہ رپورٹ مرتب کرنا	50%	50%	2۔الیکشن کمیشن کے فیلڈ افسران کے لیے عمارات خریدنا/تعمیر کرنا	0%	0%	50%
	7۔ضلعی افسران کی گاڑیوں کی تبدیلی/خریداری	50%	50%	3۔الیکشن کمیشن کے عملے کے گھروں کی تعمیر	0%	0%	50%
	8۔کمپیوٹرز، سکینر، پرنٹر، فرنیچر وغیرہ کی خریداری	30%	50%	4۔انتخابی سامان کے لیے وئیر ہاوس کی تعمیر	0%	0%	50%
	10۔انتخابی سامان کے لیے کمپیوٹر پر مبنی فہرست مرتب کرنا	0%	0%	5۔وفاقی الیکشن اکیڈمی کی عمارت کی تعمیر	0%	0%	0%
	11۔نجی گاڑیوں کے انتخابات میں استعمال کے لیے پالیسی تشکیل دینا	0%	0%	6۔الیکشن کمیشن سیکریٹریٹ میں عدالت کے لیے اضافی جگہ کی تعمیر	0%	0%	0%
				9۔انتخابات کے انعقاد کے لیے لاجسٹک پلان کی تیاری	0%	0%	0%
مجموعی پیش رفت		26%	30%		0%	0%	30%
7۔انسانی وسائل کا معاوضہ	1۔جامع ایچ آر پالیسی کی تشکیل	75%	75%	7۔الیکشن کمیشن میں خواتین کو کم ازکم 10%روزگار کی فراہمی یقینی بنانا	10%	10%	85%
	2۔ایچ آر قوانین پر نظرثانی اور بہتری	50%	50%	8۔الیکشن کمیشن میں معذور افراد کو کم ازکم 2%روزگار کی فراہمی یقینی بنانا	0%	0%	50%
	3۔ہر پوزیشن کے لیے ٹی او آر بنانا	75%	75%	9۔الیکشن کمیشن میں اقلیتوں کو کم ازکم 5%روزگار کی فراہمی یقینی بنانا	0%	0%	75%
	4۔گریڈ 17 میں افسران کی ابتدائی تعیناتی کے لیے پالیسی مرتب کرنا	50%	50%				50%

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹجک پلان پر
31 مارچ، 2012 تک

	5۔تنخواہوں کا ڈھانچہ بہتر بنانا	0%	0%				0%
	6۔موجودہ ترقی کی پالیسی کا جائزہ	30%	30%				30%
	10۔سابقہ اور حاضر سروس افسران کا پول بنانا	30%	30%				30%
	11۔الیکشن کمیشن افسران کو ڈسٹرک ریٹرنگ افسران اور ریٹرنگ افسران کے لیے تیار کرنا	50%	50%				50%
مجموعی پیش رفت		45%	45%		3%	3%	48%
8۔خزانہ اور بجٹ	1۔مکمل مالی خودمختاری یقینی بنانا	25%	25%	3۔الیکشن کمیشن کے سٹریٹجک پلان پر عملدرآمد کے لیے فنڈز اکھٹے کرنا	20%	20%	45%
	2۔بجٹ ونگ کو کمپیوٹرائزڈ کرنا	0%	0%				0%
	4۔موجودہ خریداری پالیسی کا جائزہ لینا اور مضبوط بنانا	0%	0%				0%
مجموعی پیش رفت		8%	8%		20%	20%	28%
9۔تربیت، تحقیق اور نتائج	1۔وفاقی الیکشن اکیڈمی کو مضبوط اور ماڈل تربیتی ادارہ بنانا	50%	50%	2۔تمام ملازمین کی تربیت کے ذریعے استعداد کار بڑھانا	30%	30%	80%
	4۔مختلف تربیتی پروگراموں کے لیے نصاب تیار کرنا	50%	50%	3۔مختلف افسران کے لیے مخصوص تربیتی ورکشاپس منعقد کرانا	30%	30%	80%
	5۔الیکشن کمیشن افسران کے لیے تربیتی پل بنانا	50%	50%	6۔انتخابی امور پر تحقیق کرانا	20%	20%	70%
	9۔وفاقی الیکشن اکیڈمی کے لیے ریسورس پرسن کا پول قائم کرنا	30%	30%	7۔الیکشن سے متعلقہ مطالعاتی دورے	50%	50%	80%

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹجک پلان پر
31مارچ،2012 تک

	14۔خصوصی آئی ٹی تربیت	30%	30%	8۔تمام پروگراموں اور منصوبوں کی نگرانی	30%	30%	60%
				10۔پولنگ افسران کی تربیت	10%	10%	10%
				11۔سیاسی پارٹی کے نمائندوں کی تربیت	0%	0%	0%
				12۔انتخابی مبصرین کی تربیت/ بریفنگ	0%	0%	0%
				13۔سیکورٹی اہلکاروں کی تربیت	0%	0%	0%
				15۔ملک بھر کے آئی ٹی افسران کی تربیت	10%	10%	10%
				16۔ڈونر اداروں سے رابطہ	30%	30%	30%
				17۔اسٹبلشمنٹ ڈویژن کے تربیتی ونگ سے رابطہ	0%	0%	0%
مجموعی پیش رفت		42%	42%		18%	18%	60%
10۔انفارمیشن ٹیکنالوجی	1۔جامع آئی ٹی پالیسی کی تشکیل	50%	50%	3۔الیکشن کمیشن کی انٹرنیٹ کی سہولت بڑھانا	30%	30%	80%
	2۔الیکشن کمیشن میں آئی ٹی انفراسٹکچر کی مضبوطی	30%	30%	7۔جغرافیائی معلوماتی نظام کا قیام	10%	10%	40%
	4۔الیکشن کمیشن کی ویب سائیٹ کا نیا ڈیزائن	75%	75%				75%
	5۔آئی ٹی ڈائریکٹوریٹ کی تنظیم نو	30%	30%				30%
	6۔کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستوں کا ڈیٹا سینٹر بنانا	50%	50%				50%

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹیجک پلان پر
31مارچ،2012 تک

	8۔جامع انفارمیشن سیکورٹی اور پرائیویٹ پالیسی کی تیاری اور عملدرآمد	10%	10%				10%
مجموعی پیش رفت		41%	41%		20%	20%	61%
11۔عوامی رسائی اور رابطے	4۔الیکشن کمیشن میں مستقل میڈیا سینٹر کا قیام	0%	0%	1۔سیاسی جماعتوں سے رابطوں کی سطح میں اضافہ	50%	75%	75%
				2۔سیاسی جماعتوں اور شہری تنظیموں سے مستقل مشاورت کرنا	30%	50%	50%
				3۔میڈیا تک رسائی کی پالیسی اور حکمت عملی تیار کرنا اور اس پر عملدرآمد	0%	10%	10%
				5۔الیکشن کمیشن کے سہ ماہی نیوزلیٹر کا اجراء	20%	20%	20%
مجموعی پیش رفت		0%	0%		25%	39%	39%
12۔سیاسی جماعتیں اور امیدوار	1۔سیاسی سرمایہ کاری پر اصلاحاتی قانون سازی	20%	20%	5۔سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور امیدواروں کی انتخابی فہرستوں پر تربیت	0%	0%	20%
	2۔قوانین اور طریقہ کار بنانا	20%	20%				20%
	3۔اراکین پارلیمنٹ کے مالی گوشوارے ویب سائیٹ پر شائع کرنا	0%	0%				0%
	4۔سیاسی جماعتوں/امیدواروں کا ضابطہ	30%	50%				50%
	6۔آمدن کے گوشواروں کے فارم میں تبدیلیاں	30%	30%				30%
مجموعی پیش رفت		20%	24%		0%	0%	24%

13۔شہری اور ووٹر تربیت	1۔معاشرے کے مختلف طبقوں کی شرکت کی شرح جانچنے کے لیے سروے کا انعقاد	80%	80%	3۔شہری اور ووٹروں کی تربیت کی حکمت عملی نافذ کرنا	10%	10%	90%
	2۔شہری اور ووٹروں کی تربیت کی حکمت عملی کی تیاری	50%	50%	4۔ووٹ ڈالنے کی شرح 44% سے بڑھا کر 63% تک پہنچانا	0%	50%	100%
				5۔خواتین ووٹروں کی شرح میں اضافہ	0%	25%	25%
				6۔اقلیتی ووٹروں کی شرح میں اضافہ	0%	0%	0%
				7۔معذور ووٹروں کی شرح میں اضافہ	0%	0%	0%
				8۔ووٹروں کی تربیت سے انتخابی تشدد میں کمی کرنا	0%	0%	0%
				9۔سکولوں کے نصاب میں ووٹر تعلیم کو شامل کرنا	0%	0%	0%
				10۔نوجوانوں کے آگاہی مہم شروع کرنا	0%	0%	0%
مجموعی پیش رفت		65%	65%		1%	11%	76%
14۔نظر انداز طبقے	1۔معذوروں کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کے لیے قانون سازی	0%	0%	3۔نظر انداز طبقوں کی شرکت کی آگاہی پیدا کرنے کا میٹریل تیار کرنا	0%	0%	0%
	2۔معذور ووٹروں کی شرکت کے لیے تحقیق	0%	0%				0%

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹیجک پلان پر
31 مارچ، 2012 تک

	4۔خواتین ووٹروں کی شرکت کے لیے تحقیق	10%	10%				10%
	5۔خواتین اور نظر انداز طبقوں کی انتخابی عمل میں	0%	0%				0%
	6۔معذور ووٹروں کی شرکت کے لیے الیکشن کمیشن کے اہلکاروں کی تربیت	50%	50%				50%
مجموعی پیش رفت		12%	12%		0%	0%	12%
15۔الیکشن کمیشن کی برانڈنگ	1۔ڈویژن اور ضلعی دفاتر کا ڈیزائن تیار کرنا	0%	0%	2۔الیکشن کمیشنکے نظریے اور مقصد کے لیے میڈیا مہم کی تیاری اور اجراء	30%	30%	30%
	3۔الیکشن کمیشن کا برانڈ تیار کرنا	10%	10%				10%
مجموعی پیش رفت		5%	5%		30%	30%	35%
کل اہداف	77		2980%	45		630%	
مجموعی طور پر کل پیش رفت		36%	39%		12%	14%	53%

ضمیمہ د: پانچ سالہ سٹریٹجک پلان پر عمل درآمد کی پیش رفت کی رپورٹ

الیکشن کمیشن پاکستان نے 25 مئی 2010 کو پانچ سالہ سٹریٹجک پلان کا اجراء کیا۔الیکشن کمیشن نے یہ پلان مختلف اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے ساتھ تشکیل دیا ان میں سیاسی جماعتیں، شہری تنظیمیں، سیاسی کارکن، وکیل، خواتین کونسلرز، اقلیتی گروہ اور بین الاقوامی ادارے شامل ہیں تکنیکی معاونت آئی ایف ای ایس نے فراہم کی۔سٹریٹجک پلان کا مقصد الیکشن کمیشن کی استعداد کار بڑھانا اور اس کو جدید انتخابی ادارہ بنایا جاسکے جو آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات کے انعقاد کی آئینی ذمہ داری پوری کرسکے۔

درج ذیل میں الیکشن کمیشن کے سٹریٹجک پلان پر عمل درآمد کی پیش رفت (مئی 2010 سے فروری 2012 تک)

مقصد 1: قانونی فریم ورک

ہدف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔انتخابی عمل کے بہتر انتظام کے لیے قانونی فریم ورک میں اصلاحات اور نظر ثانی کی حمایت	دسمبر 2010	قانونی اصلاحات کا ڈرافٹ مجموعہ آئی ایف ای ایس کی مدد سے تیار کیا گیا۔سٹریٹجک پلان کی ضرورت کے مطابق 7 ستمبر 2010 کو الیکشن کمیشن کی جانب سے قائم قانونی فریم ورک کمیٹی نے اس کا جائزہ لیا۔کمیشن نے ڈرافٹ یکساں قانون الیکشن ایکٹ 2011 کی منظوری دی۔جس میں موجودہ قوانین میں ترامیم بھی تجویز کی گئیں۔یہ اب الیکشن کمیشن کو غور کے لیے پیش کیا جائے گا جس کے بعد اسے قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے قانون، انصاف وپارلیمانی امور کو بھجوایا جائے گا۔
2۔مختلف انتخابی قوانین کی آسان سمجھ اور استعمال کے لیے انہیں اکھٹا کرنا	دسمبر 2011	یکساں قوانین کا ڈرافٹ ماہرین قانون کی مدد سے تیار کیا گیا الیکشن ایکٹ 2011 کو الیکشن کمیشن کی جانب سے قائم قانونی فریم ورک کمیٹی نے نومبر 2011 کو حتمی شکل دی۔اس میں انتخابی سرگرمیوں کے انتظام کے حوالے سے پانچ موجودہ قوانین اور اٹھارویں اور انیسویں ترامیم کے موجودہ قوانین میں ترمیم اور سٹریٹجک پلان کے اہداف کے حوالے سے ترامیم شامل ہیں۔بیسویں ترمیم کو بھی شامل کیا جائے گا۔جب یہ قوانین منظور ہوجائیں گے کمیٹی اس پر مختلف رولز مرتب کرے گی۔
3۔عوام کے لیے انتخابی قوانین کی سمجھ بڑھانا، ان قوانین کی اردو میں ترجمہ کرکے تقسیم کرنا	دسمبر 2010	الیکشن کمیشن کی قانونی فریم ورک کمیٹی نے تجویز دی کہ زیادہ مناسب یہ ہوگا کہ اگر ان قوانین کا اردو ترجمہ ان یکساں قوانین کے پارلیمنٹ کی منظوری کے بعد کیا جائے۔
4۔انتخابات کے انعقاد کے لیے قانونی طریقہ کار وضع کرنا اور نئی قانونی ضروریات کا نفاذ	جاری	ضرورت کے مطابق۔ ایک دفعہ یکساں قوانین منظور ہوجائیں تو تبدیلیاں کو مدنظر رکھتے ہوئے طریقہ کار وضع کیا جائے گا۔

مقصد 2: ووٹرز کی رجسٹریشن اور انتخابی فہرستیں

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔ موجودہ کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستوں میں بہتری	جون 2010	الیکشن کمیشن نے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے ڈیٹا سے موجودہ انتخابی فہرستوں کی نادرا سے تصدیق کرالی ہے۔ ادارہ مردم شماری کی جانب سے خانہ شماری کے دوران خاندان کے سربراہ کا ڈیٹا خصوصی طور پر ابتدائی انتخابی فہرستوں کی تیاری کے لیے اکھٹا کیا گیا۔ نادرا نے نئے مردم شماری بلاکس کی بنیاد پر کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے ذریعے ابتدائی انتخابی فہرستیں تیار کیں۔ الیکشن کمیشن نے ان فہرستوں کی گھر گھر تصدیق کی۔ نادرا گھر گھر تصدیق کے عمل دوران اکھٹے ہونے والے فارم اور تصدیق کی روشنی میں ڈیٹا میں تبدیلیاں کی ہیں۔ ابتدائی انتخابی فہرستیں نادرا پرنٹ کرنے کے بعد الیکشن کمیشن کے فیلڈ افسران کو فراہم کردی ہیں۔ الیکشن کمیشن نے ملک بھر میں 50 ہزار سے زائد ڈسپلے سینٹرز میں یہ فہرستیں عوامی جائزے، تصدیق اور اعتراضات کے لیے آویزاں کیں۔ جائزہ لینے والے حکام کے فیصلے کے بعد مئی 2012 میں حتمی انتخابی فہرستیں شائع کی جائیں گی۔
2۔ نادرا کے ساتھ کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستوں پر معاہدہ	مئی 2010	انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کے لیے نادرا اور الیکشن کمیشن کے درمیان معاہدے پر دستخط ہو چکے ہیں۔
3۔ نادرا۔ الیکشن کمیشن کے تعاون سے پائلٹ پراجیکٹ	جون 2010	پائلٹ پراجیکٹ کامیابی سے مکمل ہو چکا ہے۔
4۔ نادرا کے ڈیٹا بیس سے انتخابی فہرستوں کی تصدیق	دسمبر 2010	اوپر بیان کیے گئے مقصد 1 کے تحت
5۔ ووٹ کی رجسٹریشن کے لیے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کو لازمی قرار دینے کی قانون سازی جس سے انتخابی فہرستیں درست تیار ہوں	ستمبر 2010	مقصد 1 کے تحت قانون سازی کردی گئی ہے۔
6۔ ووٹروں کا ڈیٹا محفوظ رکھنے کے لیے الیکشن کمیشن میں انفراسٹکچر قائم کرنا	دسمبر 2010	الیکشن کمیشن نے اعلیٰ پائے کے آئی ٹی آلات خرید لیے گئے ہیں۔
7۔ خواتین آبادی کی بہتر خدمت کیلیے خواتین کو شامل کرنے کے لیے سٹڈی کرانا	دسمبر 2010	انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کے لیے الیکشن کمیشن کی ٹاسک فورس نے اس معاملے کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد تجویز دی کہ امن وامان کی صورتحال کی وجہ سے خواتین کو تصدیق کے عمل میں شامل نہ کیا جائے۔
8۔ ووٹر رجسٹریشن فارم کو آسان بنانا	جولائی 2010	فارم پر نظر ثانی کی جاچکی۔ گھر گھر تصدیق کے لیے دو نئے فارم جاری کیے گئے۔

9۔انتخابی فہرستوں میں تصاویر شامل کرنے کے لیے سٹڈی کرانا	نومبر 2010	کمیشن نے انتخابی فہرستوں میں تصاویر اور انگوٹھے کے نشان شامل کرنے کی منظوری دے دی جس کو پریزائڈنگ افسران استعمال کریں گے۔ حتمی انتخابی فہرستوں پر تصاویر اور انگوٹھے کے نشان کے لیے ڈیجیٹل سیاہی کی فراہمی کے لیے قانون میں ترمیم کے لیے تجویز قومی اسمبلی قائمہ کمیٹی کو بھجوا دی گئی ہے۔
10۔ڈرافٹ انتخابی فہرستوں کو آویزاں کرنے اور ووٹر کی رسائی میں بہتری	دسمبر 2010	الیکشن کمیشن نے آئی ایف ای ایس کے تعاون سے آویزاں کرنے کے عمل اور ووٹروں کی رسائی اور اعتراضات اور تصحیح کے لیے درخواستیں جمع کرانے کے لیے شہریوں کو سہولت کی فراہمی کی جامع حکمت عملی تشکیل دے دی ہے۔ ووٹروں کی زیادہ سے زیادہ شمولیت یقینی بنانے کے لیے ایک بڑی آگاہی مہم شروع کی جا رہی ہے۔
11۔کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستوں کے نظام کو ملک بھر کے فیلڈ دفاتر تک توسیع دینا	دسمبر 2010	ابتدائی طور پر کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستوں کے نظام کو الیکشن کمیشن سیکریٹریٹ اور صوبائی دفاتر میں منظم کیا جائے گا۔ضروری انفراسٹکچر قائم کرنے کے بعد انہیں فیلڈ دفاتر تک توسیع دی جائے گی۔
12۔آئین کے مطابق انتخابی فہرستوں پر ہر سال جنوری میں نظر ثانی	ہر سال جنوری	ہر سال انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کے لیے الیکشن کمیشن مختلف آئی ایف ای ایس اور نادرا کے ساتھ ملک کر مختلف تجاویز پر غور کر رہا ہے۔

مقصد 3: انتخابی انتظامات

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔قابل رسائی پولنگ سٹیشنوں کے قیام کے لیے نئے عمارتوں کی شناخت 5۔ملک بھر میں مستقل پولنگ اسٹیشنوں کا قیام	1۔جون 2011	مستقل پولنگ سٹیشنوں کے قیام کے لیے عمارات کا تعین کر لیا گیا ہے اور صوبائی الیکشن کمیشنز تجاویز کو حتمی شکل دی رہی ہیں۔ صوبائی الیکشن کمیشنز کی تجاویز کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ کمیشن کی منظوری کے بعد مستقل پولنگ سٹیشنز عوام کی معلومات کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفائی کر دیئے جائیں گے۔ پولنگ سٹیشنز کو مستقل قرار دینے کے لیے قانون میں ضروری ترمیم پارلیمانی کمیٹی کے سامنے پیش کی جائے گی۔
2۔عارضی الیکشن سٹاف کی تعیناتی کے لیے شفاف نظام وضع کرنا جس سے کوالی فائیڈ، غیر جانبدار سٹاف بھرتی کیا جا سکے۔	دسمبر 2010	انتخابی قانونی فریم ورک کمیٹی نے عوامی نمائندگی ایکٹ 1976 میں ترمیم کی تجویز دی تاکہ الیکشن کمیشن انتخابات کے دنوں میں عارضی سٹاف بھرتی کر سکے۔ وفاقی وصوبائی حکومتوں سے ان افسران کی فہرست لی جا رہی ہے جنہیں ریٹرنگ افسران کے طور پر تربیت دی جائے گی۔

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹیجک پلان پر
31مارچ،2012 تک

3۔ پولنگ سٹاف کے لیے ڈیٹا بیس قائم کرنا جس میں کارکردگی کے جائزے کا نظام ہوتا کہ مستقبل کے انتخابی عمل کے لیے اچھی کارکردگی والا سٹاف بھرتی کیا جائے۔	دسمبر2010	حکومتی اہلکاروں کی فہرست لے لی گئی ہے۔ڈیٹا بیس بنایا جائے گا جس میں بہتر کارکردگی والے سٹاف کا ڈیٹا موجود ہوگا۔ ابتدائی طور پر فہرست بنائی جائے گی جو کہ ممکنہ طور پر آئندہ عام انتخابات میں ڈی آر او یا آر او تعینات کیا جائے گا ان کی تربیت کا منصوبہ تیار ہے جس پر مارچ2012 سے عملدرآمد شروع ہوگا۔
4۔الیکٹرانک ووٹنگ مشین کے استعمال پر فزیبلیٹی سٹڈی کرانا	جون2010	الیکٹرانک ووٹنگ مشین کے استعمال پر فزیبلیٹی سٹڈی مکمل ہو چکی ہے۔ الیکشن کمیشن نے آئی ایف ای ایس کے تعاون سے مختلف مقامی اور بین الاقوامی سپلائرز کی جانب سے الیکٹرانک ووٹنگ مشین کی کارکردگی کا مظاہرہ بھی کیا گیا جس میں سیاسی جماعتوں اور شہری تنظیموں کو رائے دینے کے لیے مدعو کیا گیا۔ سیاسی جماعتوں اور شہری تنظیموں نے ملک میں انتخابات کے دوران اس کے استعمال کی حمایت کی ۔سٹڈی میں الیکٹرناک مشین سے متعلق تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔الیکشن کمیشن نے الیکٹرانک ووٹنگ مشین کو متعارف کرانے کے پائلٹ پراجیکٹ کے اجراء کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی۔ الیکٹرانک ووٹنگ مشین کے تیکنیکی اور انتظامی پہلوؤں کو حتمی شکل دے دی جسے منظوری کے لیے کمیشن کے سامنے پیش کر دیا گیا ہے۔
6۔حساس پولنگ سٹیشن کی نگرانی کے لیے سی سی ٹی وی سسٹم کی تنصیب کا جائزہ لینا	جون2011	کام شروع نہیں ہوا۔
7۔ پولنگ سٹیشن اور کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستوں کے ڈیٹا بیس کے درمیان لنک قائم کرنا	دسمبر2011	اس ہدف پر عملدرآمد انتخابی فہرستوں کو حتمی شکل دینے اور مستقل پولنگ سٹیشنز کے قیام کے بعد ہوگا۔
8۔ ووٹروں کی سہولت کے لیے پولنگ سٹیشنوں کی تعداد میں اضافہ جن میں خواتین پولنگ سٹیشن بھی شامل ہیں۔	دسمبر2012	اس ہدف پر اس مقصد کے ہدف 1 اور 5 کے حصول کے بعد کام ہوگا جو کہ نئے اور مستقل پولنگ سٹیشنوں کے قیام سے متعلق ہے۔
9۔انتخابات سے متعلق فارموں کو آسان کرنا	دسمبر2011	الیکشن کمیشن کی کمیٹی نے کئی فارموں کو آسان بنایا۔فارم قانونی فریم ورک کمیٹی کے پاس پیش کیا جائے گا تاکہ انہیں آسان بنایا جاسکے اور اگر ممکن ہو تو ان کی تعداد کم کی جائے۔
10۔ایک موثر رزلٹ منیجمنٹ سسٹم کا قیام تاکہ کم سے کم وقت میں انتخابی نتائج مرتب کیے جاسکیں	دسمبر2012	اس ہدف (پولنگ سٹیشن کی سطح پر) پر یو این ڈی پی کے تعاون سے اگلے عام انتخابات سے قبل عملدرآمد کر لیا جائے گا۔
11۔ پولنگ سٹیشن کے حساب سے نتائج کی الیکشن کمیشن کی ویب سائیٹ پر فوری اشاعت	جون2013	اس ہدف (پولنگ سٹیشن کی سطح پر) پر یو این ڈی پی کے تعاون سے اگلے عام انتخابات سے قبل عملدرآمد کر لیا جائے گا۔
12۔ پولنگ ایجنٹوں کے لیے ضابطہ اخلاق کا جائزہ	دسمبر2010	الیکشن کمیشن کی جانب تشکیل کردہ ضابطہ اخلاق کمیٹی پولنگ ایجنٹوں کے لیے رہنمائی/ ضابطہ اخلاق کا جائزہ لے گی۔

13۔ پوسٹل بیلٹ کے موجودہ نظام میں بہتری کے لیے جائزہ اور موبائل پولنگ سٹیشنوں کے ممکنہ استعمال کا جائزہ	اکتوبر 2010	پوسٹل بیلٹ سسٹم کا لیگل فریم ورک کمیٹی جائزہ لے گی۔ پوسٹل بیلٹ سسٹم میں سمندر پار پاکستانیوں کو ووٹ کا حق دینے کے لیے کارآمد بنایا جا رہا ہے۔ موبائل پولنگ سٹیشنز کے معاملے پر کوئی کام نہیں کیا گیا۔
14۔ انتخابات، اہلیت اور امیدواروں کی نامزدگی کے طریقہ کار کی معلومات پر مشتمل کتابچہ مرتب کیا جائے گا۔	جون 2010	کتابچہ تیار ہے۔ ضابطہ اخلاق کو حتمی شکل دینے کا انتظار کیا جا رہا ہے تاکہ اس کو اس میں شامل کیا جا سکے۔
15۔ انتخابی مبصرین کی انتخابی عمل میں رسائی بڑھانا	دسمبر 2012	الیکشن کمیشن کی قانونی فریم ورک کمیٹی نے اس معاملے پر یکساں قوانین مرتب کرنے کے دوران غور کیا یہ حکومت کی پارلیمانی کمیٹی برائے انتخابی اصلاحات کو بھیجے جانے والے قوانین کے مجموعے کا حصہ ہوگی۔
16۔ قومی وصوبائی اسمبلی کے حلقوں کی حد بندی	دسمبر 2012	حد بندی ہر مردم شماری کے بعد کی جاتی ہے مردم شماری کئی وجوہات کی بنا پر تاخیر کا شکار ہے۔ حلقہ بندیوں میں انتظامی تبدیلیاں 2012 کی پہلی سہ ماہی کے اختتام تک مکمل کر لی جائیں گی۔
17۔ انتخابی نشانات کی موجودہ فہرست کا جائزہ اور ان کے معیار میں بہتری	مارچ 2012	الیکشن کمیشن نے موجودہ انتخابی نشانات پر نظر ثانی کی ہے۔ کچھ پرانے نشانات کے خاتمے اور نئے نشانات کے اضافے کے لیے متعلقہ قوانین میں ترمیم کے لیے سمری صدر کو بھجوائی جا چکی ہے۔
18۔ ووٹنگ کے سامان کے معیار میں بہتری	جاری	ووٹنگ سے متعلقہ سامان کے معیار کو بہتر بنایا گیا ہے۔
19۔ پولنگ سٹیشنوں کی سیکورٹی میں بہتری	جاری	ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر کی سربراہی میں ڈسٹرکٹ الیکشن سیکورٹی کمیٹی قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے جس میں ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندے شامل ہوں گے اور یہ پولنگ سٹیشنوں پر سیکورٹی انتظامات کو یقینی بنائے گی۔

مقصد 4: انتخابی شکایات اور تنازعات کا حل

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔ انتخابات سے قبل، انتخابات کے دن اور بعد میں شکایات سننے کے لیے الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اور صوبائی دفاتر میں نامزد افسران	جون 2010	یہ انتظامی معاملات ہیں جو انتخابات کے شیڈول کے اعلان کے ساتھ کر دیئے جائیں گے۔
2۔ انتخابی تنازعات کے حل کے لیے مناسب قانون سازی کو یقینی بنانا	جون 2011	یہ ہدف قانونی اصلاحاتی مجموعے کا حصہ ہے جو کہ مقصد 1 میں موجود ہے۔
3۔ شکایات کے حل کے لیے ضلعی سطح پر کمیٹی کا قیام	جون 2012	پولنگ سے پہلے، پولنگ کے دن اور پولنگ کے بعد شکایات کے حل کے لیے شیڈول کے اعلان کے بعد ضلعی کمیٹیاں تشکیل دیدی جائیں گی۔
4۔ آئی ٹی کے استعمال سے کمپلینٹ ٹریکنگ سسٹم کی تنصیب	دسمبر 2012	آئی ٹی پر مبنی شکایات ٹریکنگ سسٹم الیکشن کمیشن میں پہلے ہی نصب ہے جیسے ضلعی سطح تک پھیلایا جانا ہے۔

مقصد 5: الیکشن کمیشن کی تشکیل نو

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔ تشکیل نو کے منصوبے کی بجٹ سمیت تیاری اور منظوری	اپریل 2010	یہ ہدف حاصل کرلیا گیا ہے۔
2۔ الیکشن کمیشن کی سیکریٹریٹ، صوبائی، ڈویژن اور ضلع کی سطح پر انتظامی تشکیل نو 3۔ انتخابی قانون سازی میں اندرونی استعداد کار بڑھانے کے لیے الیکشن کمیشن میں ڈپٹی سیکریٹری کی قیادت میں لیگل یونٹ کا قیام 4۔ جوائنٹ سیکریٹری کی سربراہی میں تربیت، تحقیق اورنتائج ونگ کا قیام 5۔ ڈی جی آئی ٹی کو گریڈ 20 پر ترقی دینا اور ضرورت کے وقت آئی ٹی ڈائریکٹوریٹ کو اضافی عہدہ مہیا کرنا 6۔ الیکشن کمیشن سیکریٹریٹ میں ڈپٹی سیکریٹری کی سربراہی میں الیکٹرول رول یونٹ کا قیام	اپریل 2010 جولائی 2010 جولائی 2010 جولائی 2010 اپریل 2010	الیکشن کمیشن کی تشکیل نو کے ہدف کو حاصل کرنے کے پہلے قدم کے طور پر چیف الیکشن کمشنر نے گریڈ 1 سے 20 تک تمام پوزیشنوں کو اپ گریڈ کردیا۔ کچھ پوسٹوں کو بدلتی ہوئی صورتحال سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ان کے عہدے تبدیل کیے گئے۔ بغیر کسی تفریق کے سیکریٹریٹ اور فیلڈ تمام افسران کے پے سکیل میں اضافہ کردیا گیا۔ ضلعی دفاتر میں اسٹنٹ اور ڈیٹا انٹری افسران کی 285 نئی پوسٹیں تشکیل دی گئیں۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (لیگل) اور ڈائریکٹر لیگل کی دو اضافی پوسٹ قائم کی گئی ہیں۔ وفاقی الیکشن اکیڈمی میں چار پوزیشن، ایک ایڈیشنل ڈائریکٹر (تربیت) اور چار ڈائریکٹر۔ جی ایس ٹی آر ای کے عہدے کو جی ایس ایل جی ای میں تبدیل کرنا، ڈپٹی سیکریٹری الیکشن کو ترقی دے کر ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل تربیت بنا دیا گیا۔ ڈی جی آئی ٹی کو گریڈ 19 میں ترقی، ڈائریکٹرز کی 2 نئی پوسٹیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ڈی ایس (انتخابی فہرستیں) کی نئی پوسٹ تشکیل دی گئی۔
7۔ وفاقی الیکشن اکیڈمی میں مستقل انتظامی ڈھانچے کے ساتھ مستحکم کرنا	دسمبر 2010	وفاقی الیکشن اکیڈمی میں دو پاکستانی ٹرینرز کو آئی ایف ای ایس کی جانب سے فنڈز فراہم کیے جائیں گے۔ الیکشن کمیشن تربیت کے مقصد کے لیے کچھ پوسٹوں کی منظوری لینے میں کامیاب ہوچکی ہے جس میں ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور چار ڈائریکٹر کی پوسٹ بھی شامل ہیں ان پر بھرتی کا عمل شروع ہوچکا ہے

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹجک پلان پر
31مارچ،2012 تک

مقصد 6: الیکشن کمیشن کے لاجسٹک، انفراسٹکچر اور آلات

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔الیکشن کمیشن کے انفراسٹکچر ، لاجسٹک اور سامان کی ضرورت کے لیے جامع تخمینہ	نومبر2010	اس مقصد پر مجموعی طور پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جس کی وجہ فنڈز کی عدم فراہمی ہے۔11 میں سے 2 اہداف2010 میں مقرر کیے گیے تھے۔تین اہداف2011 کو حاصل کیے جانے ہیں۔باقی اہداف2012 اور2014 کے لیے ہیں۔سٹریٹجک پلان میں زیادہ فنڈز کی ضرورت اس مقصد کے لیے ہے۔
2۔ دستیاب وسائل کے اندر الیکشن کمیشن کے فیلڈ افسران کے لیے عمارتوں کی تعمیر/خریداری	دسمبر2014	
3۔الیکشن کمیشن کے ملازمین کے لیے گھروں کی تعمیر	دسمبر2014	
4۔الیکشن کمیشن کے سامان کے لیے ویئر ہاوسز کی تعمیر	دسمبر2014	
5۔ وفاقی الیکشن اکیڈمی کے لیے الگ عمارت کی تعمیر	دسمبر 2012	
6۔الیکشن کمیشن سیکریٹریٹ میں عدالتی کمرہ کی تعمیر	دسمبر2012	
7۔الیکشن کمیشن سیکریٹریٹ ،صوبائی دفاتر، ڈویژن اور ضلعی دفاتر کے لیے موزوں گاڑیوں کی خریداری	جون2012	
8۔کمپیوٹرز ،سکینرز ،فوٹو کاپیر، پرنٹر وغیرہ کی خریداری	جون2011	
9۔انتخابات کے انعقاد کے لیے لاجسٹک پلان کی تیاری	دسمبر2012	
10۔انتخابی سامان اور مشینری کے لیے کمپیوٹرائزڈ انوٹری بنانا	مارچ2011	
11۔الیکشن کے انعقاد کے لیے نجی گاڑیوں کے استعمال کے لیے پالیسی مرتب کرنا	دسمبر2010	

مقصد 7: انسانی وسائل۔ سٹاف اور معاوضے

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔ الیکشن کمیشن کے لے جامع ایچ آر پالیسی کی تشکیل 2۔ مختلف مقاصد کے حصول کے لیے الیکشن کمیشن کے رولز1989 کا جائزہ اور اپ ڈیٹ کرنا 3۔ الیکشن کمیشن میں ہر پوزیشن کے لیے مطلوبہ معیار کی تفصیلات 4۔ گریڈ 17 میں افسران کی ابتدائی تعیناتی کے لیے پالیسی تشکیل دینا 5۔ قابل افسران کو اضافی الاؤنس فراہم کرنا 6۔ موجودہ ترقی پالیسی کا جائزہ اور قابل افسران کی ترقی کے لیے پروگریسو پالیسی تشکیل دینا۔ 7۔ خواتین کی الیکشن کمیشن روزگار میں کم از کم 10% نمائندگی کو یقینی بنانا 8۔ معذور افراد کی الیکشن کمیشن روزگار میں 2% نمائندگی کو یقینی بنانا 9۔ اقلیتوں کی الیکشن کمیشن روزگار میں 5% نمائندگی کو یقینی بنانا	ستمبر 2010 جون 2010 اکتوبر 2010 دسمبر 2010 مئی 2010 جون 2010 جون 2013 جون 2013 جون 2013	الیکشن کمیشن کے ساتھ کام کرتے ہوئے آئی ایف ای ایس نے ہیومن ریسورس ماہر کے حصول کے لیے مدد فراہم کی ہے۔ جامع داخلی مشاورتی عمل کے ذریعے اور موجودہ پالیسیوں کا جائزہ لے کر ماہرین الیکشن کمیشن کی تمام پوزیشنوں کے لیے مطلوبہ معیار کی تفصیل کا ڈرافٹ تیار کر لیا۔ جامع ایچ آر پالیسی وضع کر لی گئی ہے۔ ڈرافٹ سروس رولز 2012 تیار کر لی گئی ہیں اور انہیں غور اور منظوری کے لیے الیکشن کمیشن کے سامنے پیش کر دیا گیا ہے۔ ایک خاتون اسسٹنٹ الیکشن کمیشن سیکریٹریٹ میں تعینات کی گئی ہے۔ دو خواتین پی آر او پنجاب اور بلوچستان میں مقرر کی گئی ہیں۔ اقلیتی کوٹہ سے ایک اسسٹنٹ الیکشن کمیشن سیکریٹریٹ میں تعینات کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن اور آئی ایف ای ایس انتخابات میں خواتین کی شمولیت اور الیکشن کمیشن میں خواتین کو روزگار کی فراہمی کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اس جائزے کے بعد خواتین کی انتخابی عمل میں شمولیت بڑھانے کے لیے حکمت عملی ترتیب دی جائے گی۔ کوٹہ پورا کرنے کے لیے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔
10۔ انتخابات سے متعلقہ امور کے لیے سابقہ اور موجودہ افسران کا پول بنانا	دسمبر 2012	وفاقی اور صوبائی سروسز میں سے سابقہ افسران کے ایک پول کو شناخت کر لی گئی ہے۔
11۔ الیکشن کمیشن کے افسران کو ڈی آر اوز، آر اوز اور اے آر اوز کے لیے تیار کرنا	دسمبر 2010	19 الیکشن کمیشن افسران کو ڈی آر اوز اور آر اوز کے لیے تربیت دی گئی ہے 46 الیکشن کمیشن افسران کو ماسٹر ٹرینرز کے طور پر تربیت دی گئی جو 1200 ڈی آر اوز اور آر اوز کو تربیت دیں گے۔ وفاقی الیکشن اکیڈمی تربیت کے لیے جامع تربیتی پروگرام تیار کر رہا ہے۔ توقع ہے کہ تربیت مارچ 2012 تک مکمل ہو جائے گی۔

مقصد 8: خزانہ اور بجٹ

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔ قومی اسمبلی اور سینیٹ کی طرز پر مالی خود مختاری کو یقینی بنانے کے لیے قانون سازی	دسمبر 2010	تجویز منظوری کے لیے وزیر اعظم کو بھجوائی جا چکی ہے۔
2۔ آسان اور موثر کنٹرول کے لیے بجٹ ونگ کو کمپیوٹرائزڈ کرنا	جون 2011	یہ مقصد آئی ٹی کے آلات کی خریداری سے منسلک ہے۔
3۔ سٹرٹیجک پلان پر عملدرآمد کے لیے فنڈز اکھٹے کرنا	2010-2014	حکومت پاکستان اس مقصد کے لیے ضروری فنڈز فراہم کر رہی ہے۔ الیکشن کمیشن یو این ڈی پی، آئی ایف ای سی اور دیگر اداروں سے مدد اور تکنیکی امداد کی فراہمی کو خوش آمدید کہتا ہے۔
4۔ موجودہ خریداری پالیسی کا جائزہ اور اسے مضبوط بنانا	جون 2010	الیکشن کمیشن تمام خریداریوں کے لیے پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی کے قوانین کی پیروی کرتا ہے۔

مقصد 9: تربیت، تحقیق اور نتائج

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔ وفاقی الیکشن اکیڈمی کو ماڈل تربیتی ادارہ بنانے کے لیے مستحکم کرنا	دسمبر 2011	وفاقی الیکشن اکیڈمی میں چار پوزیشن منظور کی گئی ہیں اور الیکشن کمیشن نے بھرتی کا عمل شروع کرنے کے لیے اخبارات میں اشتہارات دیئے ہیں۔ ان میں ایک ایڈیشنل ڈی جی اور چار ڈائریکٹر شامل ہیں۔ اکیڈمی کی تعمیر کے لیے حکومت سے ایچ 10 سیکٹر میں پلاٹ کے حصول کی درخواست دی گئی ہے۔ اس دوران کرائے پر عمارت حاصل کر لی گئی ہے۔ آئی ایف ای ایس نے وفاقی الیکشن اکیڈمی کو دو تربیتی ماہرین فراہم کیے تا ہم الیکشن کمیشن کے استعداد کار کو بڑھایا جا سکے۔

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹیجک پلان پر
31مارچ،2012 تک

2۔مسلسل تربیت کے ساتھ اہلکاروں کی استعداد کار میں اضافہ	دسمبر2014	409الیکشن کمیشن افسران،الیکشن کمشنر،اسسٹنٹ الیکشن کمشنر،الیکشن آفیسر،سیکشن آفیسر اور سپریٹنڈنٹ کے استعداد کار کے لیے مختلف تربیت فراہم کی گئیں۔جن امور میں تربیت دی وہ یہ ہیں
3۔مختلف افسران کے لیے خصوصی پروگرام، کورسز،ورکشاپ کا انعقاد	دسمبر2014	انتخابی قوانین اور طریقہ کار کمیونیکیشن کی صلاحیت دفتر کا طریقہ کار تربیتی تیکنیک مالی انتظام ٹیم بنانا ڈی آر اوز اور آر اوز کا کردار اور ذمہ داریاں وقت منظم کرنا کام کی جگہ پر رویہ الیکشن کمیشن اور نادرا کے تعاون سے انتخابی فہرستوں کی تصدیق سٹیک ہولڈرز سے رابطے انتظامی منیجمنٹ 5210 پریزائڈنگ افسران اور پولنگ سٹاف کو ضمنی انتخابات میں تربیت فراہم کی گئی30الیکشن کمیشن افسران کو ماسٹر ٹریزز کی حیثیت سے تربیت دی گئی۔ 2295 رجسٹریشن افسران کو152 لیڈ ٹریزز نے بطور ماسٹر ٹریزز تربیت دی۔ 166994 تصدیق کرنے والے عملے کو ماسٹر ٹریزز نے تربیت فراہم کی تا کہ وہ نظر ثانی شدہ انتخابی فہرستوں کی گھر گھر تصدیق کر سکیں۔ ضلعی سطح پر600افسران کو انتخابی فہرستوں کے آویزاں کرنے کے دوران ری وزٹنگ اتھارٹیز ن کے طور پر تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ 46الیکشن کمیشن افسران کو ماسٹر ٹریز کے طور پر تربیت دی گئی ہے۔ 26الیکشن کمیشن افسران کو سینیٹ انتخابات کے انعقاد کے لیے تربیت دی گئی۔

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹیجک پلان پر
31مارچ،2012 تک

4۔مختلف تربیتی پروگراموں کے لیے نصاب تیار کرنا	دسمبر2011	مختلف طرح کے تربیتی مواد اور چھ طرح کے تربیتی مینوئل تشکیل دیئے گئے ہیں۔تین طرح کی گائیڈ ٹریز کے لیے اور 11 قسم کے کتابچے مختلف الیکشن کمیشن افسران کی رہنمائی کے لیے تیار کیے گئے۔ان کتابچوں اور مینوئل میں شامل ہیں۔ اے ای سی کے استعداد کار بہتر بنانے کے لیے ٹریز مینوئل الیکشن کمیشن افسران کے بطور ڈی آر او اور آر او تربیت کے لیے سہولت کار کے نوٹس ماسٹر ٹریز کے لیے تربیتی مینوئل پریزائڈنگ افسران کے لیے ماسٹر ٹریز کا مینوئل پولنگ سٹاف کی تربیت کے لیے تربیتی مینوئل الیکشن افسران کی تربیت کے لیے کتابچہ ڈسٹرکٹ ریٹرنگ افسران کے لیے کتابچہ (نظر ثانی شدہ) ریٹرنگ اور اسسٹنٹ ریٹرنگ افسران کے لیے کتابچہ (نظر ثانی شدہ) پریزائڈنگ افسران کا کتابچہ (نظر ثانی شدہ) پولنگ سٹاف کے لیے کتابچہ (نظر ثانی شدہ) الیکشن کمیشن افسران کی تربیت کا کتابچہ (صوبائی ہیڈکوارٹر) انتخابی فہرستوں 2010 کے تصدیق شدہ افسران کے لیے رہنمائی (گھر گھر تصدیق کا عمل) آئی ٹی اور مائیکروسافٹ 2003 کا متعارف کرانا موثر تربیت فراہم کرنے پر کتابچہ انتخابی فہرستوں کی تصدیق کرنے والے افسران کی تربیت کا تربیتی مینوئل ای ای سی کی تربیت کا گائیڈ ڈی آر اوز اور آر اوز کی تربیت کے لیے گائیڈ الیکشن افسران کی تربیت کے لیے گائیڈ ڈسپلے سینٹر انچارج کے لیے رہنمائی تصدیق کرنے والے افسران کے لیے رہنمائی
5۔جمہوریت،گورننس اور انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن کے افسران کی تربیت	دسمبر2011	13 تربیتی سیشن منعقد ہوئے جس میں 285 الیکشن کمیشن افسران نے تربیت حاصل کی۔ آئی ایف ای سی اور یو این ڈی پی سے فنڈز کی دستیابی پر الیکشن کمیشن افسران کو تربیت فراہم کی جائے گی
6۔الیکشن کمیشن کی پالیسی سازی کے لیے انتخابی مسائل پر تحقیق	دسمبر2014	آئی ایف ای ایس کی مدد سے کچھ اقدامات کیے گئے سیاسی سرمایہ کاری پر قومی ورکشاپ الیکٹرانک ووٹنگ مشین کی تفصیلات

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹیجک پلان پر
31مارچ،2012 تک

7۔انتخابات سے متعلق مطالعاتی دورے اور بیرون ملک تربیت	دسمبر2014	الیکشن کمیشن کے وفد نے بیلجئم میں انتخابات/ٹیکنالوجی پر کانفرنس اور فرانس اور بیلجئم میں الیکٹرانک ووٹنگ مشین کے استعمال پر کانفرنسوں میں شرکت کی۔ چیف الیکشن کمشنر اور سیکریٹری نے بنگلہ دیش میں الیکشن منیجمنٹ باڈیز پر سارک فورم میں شرکت کی۔ بھارت کے شہروں حیدرآباد اور دہلی میں الیکشن کمیشن افسران کی دو ایونٹ میں شرکت۔ الیکشن کمیشن اور مالدیپ کے پاکستان میں سفیر دونوں ممالک کے الیکشن کمیشن کے سٹاف کے تبادلے اور مالدیپ الیکشن کمیشن کو تربیت کی فراہمی کے امکانات کا جائزہ لیا۔ چیف الیکشن کمشنر، سیکریٹری، جے ایس (الیکشن)، ڈی جی (آئی ٹی) نے 22 سے 27 اکتوبر تک بھارت میں سارک ای بی ایمز کے سربراہان کی غیر رسمی اجلاس میں شرکت کی۔الیکشن کمیشن کے وفد نے بھارت میں الیکٹرانک ووٹنگ مشین کے کام کا جائزہ لیا۔ الیکشن کمیشن کے تین آئی ٹی افسران کو تربیت کے لیے دبئی بھیجا گیا۔
8۔تمام پروگراموں اور پراجیکٹ کی نگرانی اور جانچ	دسمبر2014	یہ سٹریٹیجک پلان پر عملدرآمد کی نگرانی کا حصہ ہے اسے تمام ونگز کو دیا گیا ہے۔سیکریٹری الیکشن کمیشن خود باقاعدگی سے پیش رفت کا جائزہ لیتے ہیں۔ جہاں الیکشن کمیشن کچھ اہداف میں کافی سست ہے وہیں کئی اہداف وقت سے پہلے بھی حاصل کر لیے گئے ہیں۔
9۔وفاقی الیکشن اکیڈمی میں ٹرینرز کا پول قائم کرنا	دسمبر2011	30 ڈپٹی الیکشن کمشنرز اور اسسٹنٹ الیکشن کمشنرز کو ماسٹر ٹرینرز کے طور پر تربیت دی گئی تاکہ وہ پولنگ سٹاف کو تربیت دے سکیں۔19 افسران کو ڈی آر اوز اور آر اوز کی حیثیت سے تربیت فراہم کی گئی۔ یہ مستقبل کے لیے الیکشن کمیشن کے ریسورس پرسن ہیں۔ 46 الیکشن کمیشن افسران کو اگلے عام انتخابات کے لیے ڈی آر اوز اور آر اوز کے ماسٹر ٹرینرز کی حیثیت سے تربیت دی گئی۔ 152 افسران کو لیڈ ٹرینرز کے طور پر تصدیق کرنے والے افسران کی حیثیت سے تربیت دی گئی جنہوں نے 2295 ماسٹر ٹرینرز کو ملک بھر میں انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کے لیے تربیت دی۔ سینیٹ کے الیکشن کے انعقاد کے لیے 35 الیکشن کمیشن افسران کو تربیت دینے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔آئی ایف ای ایس اور یو این ڈی پی کے افسران اس پر مل کر کام کر رہے ہیں۔
10۔اگلے انتخابات کے لیے پولنگ افسران کی تربیت اور اساتذہ کی تربیتی پروگراموں میں انتخابات سے متعلق تربیت شامل کرنا	دسمبر2012	چار حلقوں میں تربیت کا پہلا پائلٹ پراجیکٹ شروع کیا گیا۔اس پراجیکٹ کے نتائج کو مدنظر رکھ کر اگلے عام انتخابات کے لیے تربیتی ماڈل تیار کیا جائے گا۔اساتذہ کے تربیتی نصاب کے حوالے سے کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ یکم دسمبر 2011 کو الیکشن کمیشن میں ایک روزہ سیشن میں اس معاملے کا جائزہ لیا گیا جس پر 9 جنوری کو دوبارہ غور کیا گیا۔آئی ایف ای ایس اور یو این ڈی پی کی مدد سے الیکشن کمیشن آئندہ انتخابات سے قبل افسران کو تربیت فراہم کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے جس کا انحصار فنڈز کی فراہمی پر ہے

11۔سیاسی جماعتوں کے ایجنٹوں کی تربیت	دسمبر2012	اس پر غور کرنے اور منصوبہ تیار کرنے کا وقت ہے۔وفاقی الیکشن اکیڈمی کو اس پر کام کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔ان ایجنٹوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور ملک بھر میں قریباً 1.5 ملین کے قریب ہے۔اس لیے وفاقی الیکشن اکیڈمی کے لیے ضروری ہے کہ وہ مقصد 12 کے ہدف 5(سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی تربیت) کا جائزہ لے اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے منتخب گروہ کو تربیت دیں جو اپنے ایجنٹوں کو انتخابی عمل ان کے کردار پر آگاہی فراہم کرسکیں۔
12۔انتخابی مبصرین اور میڈیا کو تربیت اور بریفنگ فراہم کرنا	دسمبر2012	یہ ہدف اگلے عام انتخابات سے متعلق ہے اور مناسب وقت پر بریفنگ دی جائیں گی۔
13۔سیکورٹی اہلکاروں کے لیے تربیت	دسمبر2012	یہ ایک اور اہم معاملہ ہے جس پر وفاقی الیکشن اکیڈمی کو توجہ دینے کی ضرورت ہے۔الیکشن کمیشن انتخابی ڈیوٹی پر معمور سیکورٹی اہلکاروں کے لیے رہنمائی متعلقہ ضلعی حکام کو فراہم کرسکتا ہے۔
14۔بیرون ملک سے خصوصی آئی ٹی تربیت	دسمبر2011	ڈی جی آئی ٹی الیکشن کمیشن نے آئی ٹی سٹاف کی تربیت کی منصوبہ سازی کی ہے۔الیکشن کمیشن اس پر عملدر آمد کو یقینی بنائے گا اور جہاں ضروری ہوگا بیرونی مدد حاصل کی جائے گی۔
15۔ملک بھر کے دفاتر میں افسران اور سٹاف کو آئی ٹی کی تربیت فراہم کرنا	جون2012	الیکشن کمیشن آئی ایف ای ایس کے تعاون سے کراچی میں دس افسران کو ایس کیو ایل سرور 2008 اور ونڈوز سرور 2008 کی تربیت دلائی۔
16۔ڈونر اداروں سے رابطے اور ڈونر کی مدد سے پروگرام میں سہولت فراہم کرنا	دسمبر2014	الیکشن کمیشن سیکریٹریٹ میں ڈونر اجلاس منعقد ہوا جس میں سٹریٹیجک پلان کے لیے فنڈز کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا۔ یو ایس ایڈ کی جانب سے وعدہ کردہ 35 ملین ڈالر تا حال حاصل نہیں ہوسکے۔آئی ایف ای ایس اور یو این ڈی پی الیکشن کمیشن سٹریٹیجک پلان، انتخابی فہرستوں کے لیے ڈونرز کی مدد کے لیے کوشش کررہے ہیں۔
17۔اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے تربیتی ونگ اور دیگر تربیتی اداروں سے الیکشن کمیشن افسران کی تربیت کے لیے رابطہ	دسمبر2014	

مقصد 10: انفارمیشن ٹیکنالوجی

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔الیکشن کمیشن کے لیے جامع آئی پالیسی تشکیل دینا	دسمبر2010	جنوری 2011 کو آئی ٹی ونگ نے آئی ایف ای ایس کے تعاون سے الیکشن کمیشن کی ڈرافٹ آئی ٹی پالیسی مرتب کی۔سیکریٹری الیکشن کمیشن کی ہدایت پر ڈرافٹ آئی ٹی پالیسی کو وزارت آئی ٹی، این ٹی آئی ایس بی اور نادرا کو بھجوایا گیا تاکہ وہ اپنا تبصرہ دے سکیں اس پر جواب کا تا حال انتظار ہے۔

2۔الیکشن کمیشن کے ملک بھر کے دفاتر میں آئی ٹی انفراسٹکچر کوفیلڈ دفاتر کوکمپیوٹرائزڈ کر کے اورالیکٹرانک کمیونیکیشن کی تنصیب کے ذریعے مضبوط بنانا۔ 3۔الیکشن کمیشن کی انٹرنیٹ پورٹل کی سہولت تمام فیلڈ دفاتر کوفراہم کرنا	دسمبر2011 جون2012	یہ دونوں اہداف آئی ٹی کے مطلوبہ سامان کی خریداری سے منسلک ہیں جس سے ملک بھر میں آئی ٹی کے انفراسٹکچر کومضبوط بنایا جاسکے۔
4۔الیکشن کمیشن کی ویب سائیٹ کوری ڈیزائن کرنا	دسمبر2011	الیکشن کمیشن نے نئی ویب سائیٹ ڈیزائن کی ہے جوجنوری 2010 سے کام کررہی ہے۔
5۔الیکشن کمیشن سیکریٹریٹ اورصوبائی دفاتر میں آئی ٹی ڈائریکٹریٹ کی تنظیم نو کرنا	دسمبر2010	یہ الیکشن کمیشن کی ملک بھر میں مجموعی تنظیم نو کا حصہ ہے۔
6۔کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستوں کا ڈیٹا سنٹر قائم کرنا	جون2011	اعلیٰ معیار کا ڈیٹا سینٹر یو این ڈی پی کی مدد سے قائم کیا جائے گا۔
7۔مجموعی انتخابی عمل کی مدد کے لیے جیوگرافک انفارمیشن سسٹم شروع کرنا	دسمبر2013	الیکشن کمیشن اورآئی ایف ای سی کے ماہرین پرمشتمل جی آئی ایس کمیٹی قائم کی گئی تاکہ جی آئی ایس سسٹم کی ممکنہ تنصیب فزیبلٹی سٹڈی کرائی جاسکے جوالیکشن کمیشن کومختلف امورخصوصاحلقوں کی حدبندیوں میں مددمل سکے۔کمیٹی کی رپورٹ کوحتمی شکل دے دی گئی ہے۔الیکشن کمیشن کوپریزینٹیشن دی گئی ہے کمیشن نے ابھی تک جی آئی ایس پائیلٹ پراجیکٹ اورلیب قائم کرنی ہے جو مقصد 2 سے منسلک ہے۔
8۔جامع انفارمیشن سیکورٹی اور پرائیویسی پالیسی کی تشکیل اورنفاذ	جون2011	الیکشن کمیشن اپنے تین آئی ٹی افسران کودبئی سے انفارمشن سیکورٹی اوررسک منیجمنٹ کی تربیت دلائی ہے۔ اس سے الیکشن کمیشن کی جامع انفارمیشن سیکورٹی اور پرائیویسی پالیسی پراستعدادکار میں اضافہ ہوگا۔ انفارمیشن سیکورٹی پالیسی پرعملدرآمد کے لیے لائحہ عمل تیارکرلیا گیاہے۔جس کوغوراورمنظوری کے لیے الیکشن کمیشن کے سامنے پیش کیاجارہاہے۔

مقصد 11:عوامی رسائی اورسیاسی جماعتوں،شہری تنظیموں اورمیڈیا سے روابط

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔انتخابی عمل پراعتماد بڑھانے کے لیے سیاسی جماعتوں اورعوام سے رابطے بڑھانا	دسمبر2014	الیکشن کمیشن نے مشاورت کے لیے دوباقاعدہ فورم منعقد کیے،سیاسی جماعتوں سے مشاورتی فورم اور شہری تنظیموں سے مشاورتی فورم۔یہ دوفورم سٹریٹجک پلان اورالیکٹرانک ووٹنگ مشین کے استعمال پر مشاورت کے لیے منعقد کیے گیے۔
2۔سیاسی جماعتوں اورشہری تنظیموں کے ساتھ قومی،صوبائی اورضلعی سطح پرباقاعدگی سے مشاورت	دسمبر2014	گزشتہ دوسالوں میں الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں اوردیگراسٹیک ہولڈرز سے سٹریٹجک پلان پرعملدرآمد،سیاسی سرمایہ کاری، الیکٹرانک ووٹنگ مشین،الیکشن کمیشن اورنادرا کا تعاون، انتخابی فہرستوں،ووٹروں کےایس ایم ایس کی سہولت ،ووٹروں کے انگوٹھے کےنشان کے لیے مقناطیسی لنک،فوٹوگرافک انتخابی فہرستیں،خصوصی سیکورٹی کے ساتھ بیلٹ پیپروں کی پرنٹنگ، انتخابی نشانات اور ضابطہ اخلاق وغیرہ پرپانچ مشاورتی اجلاس کیے۔

الیکشن کمیشن کے پانچ سالہ سٹریٹیجک پلان پر
31مارچ،2012 تک

3۔میڈیا تک رسائی کی پالیسی اور حکمت عملی کی تیاری	دسمبر2014	الیکشن کمیشن اپنی سرگرمیوں کے حوالے سے میڈیا سے موثر طور پر رابطے میں ہے اور ضابطہ اخلاق کی تیاری میں بھی میڈیا کی رائے لی گئی ہے۔
4۔الیکشن کمیشن میں مستقل میڈیا سینٹر کا قیام	دسمبر2011	یہ آئی ایف ای ایس کی الیکشن کمیشن کو مستقبل کی مدد کا حصہ ہے۔اس پر کام مارچ2012 کے بعد شروع ہوگا
5۔الیکشن کمیشن کے سہ ماہی نیوز لیٹر کا اجراء	دسمبر2012	آئی ایف ای ایس کے تعاون سے الیکشن کمیشن نے نیوز لیٹر کا ڈیزائن مرتب کرلیا ہے ایسا پہلا نیوز لیٹر 2012 کے پہلی سہ ماہی میں جاری ہوگا۔

مقصد12: سیاسی جماعتیں اور امیدوار

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کی سیاسی سرمایہ کاری سے متعلق قانون سازی اور مالی احتساب اور نفاذ کے طریقہ کار کو مستحکم کرنا 2۔سیاسی سرمایہ کاری سے متعلق قانونی ضروریات کے نفاذ کے لیے طریقہ کار اور قوانین تیار کرنا۔	دسمبر2011 دسمبر2011	الیکشن کمیشن نے سیاسی سرمایہ کاری پر نومبر2010 میں ایک ورکشاپ منعقد کرائی جس میں الیکشن کمیشن کے سینئر حکام، اہم سیاسی جماعتوں اور شہری تنظیموں کے نمائندوں اور دیگر مقامی و بین الاقوامی سٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔سیاسی سرمایہ کاری پر بین الاقوامی ماہر ڈاکٹر مارسن والیکی نے ورکشاپ منعقد کرائی۔اس بات پر اتفاق پایا گیا کہ انتخابات میں رقم کے کردار میں بنیادی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ورکشاپ کے نتائج پر ایک رپورٹ تیار کر کے سٹیک ہولڈرز کو بھجوائی گئی۔ الیکشن کمیشن کی قانونی فریم ورک کمیٹی سیاسی سرمایہ کاری ورکشاپ کی اہم تجاویز پر عملدرآمد کے لیے مناسب قانونی تجاویز پر غور کر رہی ہے۔ الیکشن کمیشن اپنے سیکریٹریٹ میں پولیٹیکل فنانس یونٹ قائم کر رہا ہے جس کی سربراہی مالی تجزیہ کار کرے گا اس یونٹ کے قیام کے لیے آئی ایف ای ایس الیکشن کمیشن کی مدد کر رہا ہے۔
3۔اراکین پارلیمنٹ اور سیاسی جماعتوں کے مالی گوشوارے الیکشن کمیشن کی ویب سائیٹ پر شائع کرنا	اکتوبر2010	وفاقی بورڈ آف ریونیو اور آڈیٹر جنرل آف پاکستان سے ملاقاتیں ہوئی ہیں اور اس پر آگے بڑھنے کے لیے روڈ میپ تیار کیا جا رہا ہے۔
4۔سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کے لیے ضابطہ اخلاق کو مضبوط کرنا	جون2011	الیکشن کمیشن نے آئی ایف ای سی کی مدد سے سیاسی جماعتوں، انتخابی مبصرین، میڈیا، سیاسی افراد اور سیکورٹی اہلکاروں کے لیے ضابطہ اخلاق مرتب کیا ہے۔ضابطہ اخلاق کمیٹی کی جانب سے ڈرافٹ کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں اور شہری تنظیموں سے مشاورت کی ہے ان کی رسمی جواب کا انتظار ہے۔ ان کے جواب کے بعد اس کو غور اور منظوری کے لیے الیکشن کمیشن کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

5۔سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور امیدواروں کو انتخابی فہرستوں اور ذمہ داریوں پر تربیت فراہم کرنا	نومبر2012	الیکشن کمیشن اس پر جلد کام شروع کرے گا۔سیاسی جماعتوں کا مشاورتی فورم اس کے لیے مفید ہوگا۔اس سے ملک میں مزید ذمہ دار سیاسی اور انتخابی ثقافت کو فروغ ملے گا۔
6۔آمدن کے موجودہ گوشواروں میں تبدیلیاں کر کے انہیں زیادہ آسان اور بامعنی بنانا	نومبر2011	وفاقی بورڈ آف ریونیو اور آڈیٹر جنرل آف پاکستان سے ملاقاتیں ہوئی ہیں اور اس پر آگے بڑھنے کے لیے روڈ میپ تیار کیا جا رہا ہے۔

مقصد13:شہری اور ووٹر کی تربیت

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔معاشرے کے مختلف طبقوں (عوام،خواتین، نوجوان،معذور،اقلیتیں،شہری،دیہی) کے انتخابی عمل میں شرکت کے لیے سروے کرانا اور ووٹروں کی تربیت کے لیے حکمت عملی تیار کرنا	مئی2010	الیکشن کمیشن نے قومی سطح پر سروے منعقد کیا جس کے نتائج پر مختلف سٹریٹیجک فیصلے لیے گئے۔(انتخابی فہرستیں،میڈیا کے طریقہ کار،الیکشن کمیشن کے کام سے متعلق معلومات،انتخابات کی عمر اور جنس کے حوالے سے سمجھ)
2۔شہری تنظیموں،حکومتی اور غیر حکومتی اداروں کے مشاورت سے شہری اور ووٹروں کی تربیت کی حکمت عملی تیار کرنا تاکہ معلومات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچیں	مئی2010	الیکشن کمیشن نے آئی ایف ای ایس کی مدد سے قومی کنسلٹنٹ کو ووٹر کی شرکت پر سروے اور قومی حکمت عملی کی تیاری کا کام سونپا اور ووٹر کی شمولیت پر قومی حکمت عملی پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔آئی ایف ای ایس نے آسٹریلیا سے ماہر کو حکمت عملی کی تیاری کی ذمہ داری دی۔سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے حکمت عملی تیار کی گئی جس کا اب الیکشن کمیشن کا جائزہ لے رہی ہے۔
3۔شہری تنظیموں اور دیگر کی مدد سے شہری اور ووٹروں کی تعلیم کی حکمت علمی کا نفاذ	دسمبر2010	الیکشن کمیشن کی مشاورت سے آئی ایف ای ایس ضلعوں کی بنیاد پر ووٹروں تک رسائی کا پروگرام پیش کیا جس پر کمیشن اور سیکریٹری نے اتفاق کیا تاہم کوئی حتمی منظوری نہیں دی گئی۔
4۔ووٹ ڈالنے کی شرح 44%(2008 انتخابات) کو 2013 میں بڑھا کر 63% تک پہنچانا۔ 5۔خواتین ووٹرز کی شرح بڑھانا 6۔اقلیتی ووٹروں کی شرح بڑھانا 7۔معذور افراد کی ووٹ کی شرح بڑھانا 8۔ووٹروں کی تعلیم کے ذریعے انتخابات میں تشدد کے واقعات کم کرانا	جون2013 جون2013 جون2013 جون2013 جون2013	یہ تمام اہداف ووٹروں کی تعلیم کی مہم اور عام انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن کی جانب سے انتظامی اور دیگر اقدامات کا نتیجہ ہیں۔انتظامی اور آپریشنل انتظامات الیکشن کمیشن کی جانب سے کیے جائیں گے جو اگلے عام انتخابات تک جاری رہیں گے۔

9۔مطالعہ پاکستان میں سیکنڈری اور انٹرمیڈیٹ سطح پر ووٹر تعلیم کو نصاب میں شامل کرنا	جون 2013	یہ ہدف مناسب وقت پر وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔
10۔انتخابی امور پر نوجوانوں کے لیے مخصوص آگاہی مہم شروع کرنا	جون 2013	قومی ووٹر تعلیمی حکمت عملی کا نوجوان اہم حصہ ہیں یہ ہدف اوپر بیان کیے گئے ہدف 1، 2 اور 3 کو پورا کرتا ہے۔ یو این ڈی پی الیکشن کمیشن کو نوجوانوں کے لیے مدد فراہم کر رہا ہے اپنی شمولیت بڑھائے گا۔

مقصد 14: نظرانداز طبقوں بشمول خواتین، اقلیتوں اور معذور طبقے

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔معذور افراد کی انتخابی عمل میں شمولیت پر قانون سازی کی تیاری اور منظوری کی حمایت	دسمبر 2010	معذور افراد کو پولنگ کے دن پر سہولیات فراہم کرنے کے لیے مناسب وقت پر خصوصی انتظامات کیے جائیں گے۔
2۔معذور افراد کی انتخابی عمل میں شمولیت پر تحقیق، مسئلے کا گہرائی سے جائزہ اور پالیسی مرتب کرنا	ستمبر 2010	الیکشن کمیشن کے کچھ افسران کو معذور افراد کے ساتھ برتاو پر آئی ایف ای ایس نے تربیت فراہم کی اب وہ خصوصی تجاویز تیار کر رہے ہیں۔ اس پر اپریل مئی 2012 میں تحقیق کی جائے گی۔
3۔ہر شخص خصوصا نظرانداز طبقوں کے لیے ووٹ کی اہمیت پر آگاہی مہم تیار کرنا	دسمبر 2010	یہ ووٹر کی شمولیت پر قومی سروے اور اس کی تربیت کی حکمت عملی کے تحت آتا ہے۔
4۔خواتین کی انتخابی عمل میں شرکت پر تحقیق اور پالیسی سازی	جولائی 2011	الیکشن کمیشن اور آئی ایف ای ایس جنس کی بنیاد پر جائزہ لے رہے ہیں جس میں خصوصی توجہ خواتین کی ووٹر کے طور پر شرکت ہے۔ یہ جائزہ مارچ 2012 تک مکمل ہوگا اس کے فوری بعد سٹریٹیجک فریم ورک تیار ہونے کیا جائے گا۔
5۔خواتین اور نظرانداز طبقوں کی انتخابی عمل میں شرکت بڑھانے کے لیے ووٹ کے اندراج کے عمل پر پالیسی سازی اور نفاذ	دسمبر 2010	جنس کی بنیاد پر جائزہ اور حکمت عملی اس کے حصول میں مددگار ہوگی۔
6۔معذور افراد کی انتخابی عمل میں شرکت کے حوالے سے الیکشن کمیشن افسران کی تربیت	دسمبر 2011	الیکشن کمیشن کے افسران کی چھ تربیت وفاقی الیکشن اکیڈمی میں منعقد ہو چکی ہیں (دو اسسٹنٹ الیکشن کمشنر کے لیے اور چار الیکشن افسران اور اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کے لیے) جس میں 111 افسران (33 ڈسٹرک الیکشن کمشنرز، 66 الیکشن افسران اور 12 اسسٹنٹ ڈائریکٹر) نے شرکت کی۔ تربیت کا مقصد انتخابی عمل میں معذور افراد کی شرکت تھا۔

مقصد15: الیکشن کمیشن پاکستان کی برانڈنگ

اہداف	تکمیل کی تاریخ	موجودہ حیثیت
1۔ ضلعی اور ڈویژنل دفاتر کی عمارتوں کے ڈیزائن کی تشکیل اور سائن بورڈ جو پورے ملک میں ایک جیسے ہوں	دسمبر2010	نئے ڈیزائن تیار کیے گئے اور الیکشن کمیشن کے اجلاس میں پیش کیے گئے۔ ان ڈیزائن پر جو تبصرے موصول ہوئے انہیں ان میں شامل کر لیا گیا ہے۔
2۔ الیکشن کمیشن کے نظریئے اور مقصد پر میڈیا مہم جاری کرنا۔	دسمبر2014	یہ سٹریٹیجک پلان کے آغاز کے ساتھ شروع ہو گیا ہے
3۔ مخصوص رنگوں کے استعمال سے الیکشن کمیشن کی برانڈنگ	دسمبر2010	الیکشن کمیشن کے اجلاس میں نئے ڈیزائن تیار کیے اور پیش کئے گئے۔ ان ڈیزائن پر آراء موصول کی گئیں اور انہیں شامل کیا گیا۔

پلڈاٹ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمینٹ اینڈ ٹرانسپیرینسی

ہیڈ آفس: نمبر 7، 9th ایونیو، F-8/1 اسلام آباد، پاکستان

لاہور آفس: 45-اے سیکٹر 20 سیکنڈ فلور فیز III کمرشل ایریا، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی، لاہور

ٹیلیفون: (+92-51) 111-123-345 فیکس: (+92-51) 226-3078

E-mail: info@pildt.org; Web: www.pildat.org